التسعین
فی فضائل
امیر المؤمنین
تالیف
حضرت صاحبزادہ سید محمد عباس علی گیلانی
خانوادہ حجرہ شاہ مقیم

نام کتاب: التسعین فی فضائل امیر المؤمنین

تالیف: صاحبزادہ سید محمد عباس گیلانی

ترجمہ: علامہ محمد رشید

کمپوزنگ: محمد صدیق ولی فریدی

اشاعت اول: 2014

تعداد 1000

ہدیہ:

ملنے کا پتہ:

سٹاک و تقسیم کار: کرمانوالہ بک شاپ

مکتبہ حنفیہ لاہور

ضیاء القرآن پبلیکیشنز

پراچہ بکڈپو حجرہ شاہ مقیم

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

زیر اہتمام: خدام آستانہ عالیہ کُٹیا شریف، شادیوال ساہواں، مرغزار کالونی

ملتان روڈ لاہور 4034387 -0300/0321

هُوَ الْفَتَّاحُ

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

انتساب

حضرت میراں بہاول شیر قلندر رحمۃ اللہ علیہ

اور

حضرت شاہ مقیم محکم الدین رحمۃ اللہ علیہ

کی بارگاہ عالیہ

اور

حضرت سید نیاز علی گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اور

محب اہل بیت حاجی محمد الیاس بانی ادارہ جمال مصطفیٰ

اور

محب اہل بیت قاری محمد یوسف

دم میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر

جشن مولود کعبہ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

منقبت حضرت علی کرم اللہ وجہہ

از حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب جامی رحمۃ اللہ علیہ

*

بزرگان سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ و سہروردیہ عموماً اور بزرگان سلسلۂ عالیہ چشتیہ و قادریہ خصوصاً اس منقبت کو بعد از نماز فجر ورد زبان و حرز جان بنا کر رکھتے ہیں اس کے فوائد بے شمار ہیں

علی شاہِ حیدر اماماً کبیراً — کہ بعد از نبیؐ شد بشیراً نذیراً
زمین و آسماں عرش و کرسی بحکمش — علی داں علیٰ کل شیئٍ قدیراً
علی ابن عمِ محمد رسول است — چوں موسیٰ اخی گفت ہاروں وزیراً
علی اولیاء را دلیل است برحق، — علی انبیاء را ولیاً نصیراً
ز تو ہست روشن مہ و مہر و کوکب — تو ہی در دو عالم سراجاً منیراً
ز اطعامِ لذاتِ دنیائے فانی — علی کرد افطار خبزاً شعیراً
بود "یطعمون الطعام" از تو شاہا — بہ مسکین و دیگر یتیماً اسیراً
کسے را کہ مہر علی است در دل — شود ایمن از شرہٗ مستطیراً
چہ باکست مداح مولا علی را — زیوماً عبوساً و اذ قمطریراً
بہ ہر کس کہ بوئے ولائے تو آید — چہ حاجت کہ پرسند منکر نکیراً
"سقاہم شراباً طہوراً" ز کوثر — نہ بینند ز شمساً و لا زمہریراً
بجنگ احد چوں نبی ماند تنہا — خدا آتش فرستادہ نادِ علی را[1]
بہ بدخواہِ اولادِ حیدر خدا گفت — کہ یدعو ثبوراً و یصلیٰ سعیراً
ز تو نیست پوشیدہ احوال جامی
کہ ہستی بمعنی سمیعاً بصیراً

[1] نادِ علیاً مظہر العجائب والغرائب تجدہٗ عوناً لک فی النوائب بنبوّتک یا محمد بولایتک یا علی

آفتابِ وجود اہلِ صفا — واں امامِ متیں ولی خدا
آں امامے کہ قائم است بحق — در زمین و زماں و ارض و سما
اوست جانے حقیقت انساں — جملہ فانی شود او برجا
او بعلم است بر سرِ عالم — او بفقر است بر سرِ فقراء
تاشود روشنت کہ والی اوست — بامن اے خواجہ کم کنی غوغا !
مومناں ہمہ رو بہ اُو دارند ! — کہ امیر است و ہادی و مولا
گفت احمدؐ خود از سرِ تحقیق — کہ علیؓ است ولی بہرِ دوسرا
بسرّ او دید سیدِ کونین — در شبِ قرب در مقامِ دنیٰ
اُو علیؓ است ابنِ عمّ رسولؐ — اوست والی و شوہرِ زہراءؓ
از علیؓ ے شنید نطقِ علیؓ — لعلی جز علی نبود آنجا
ذرّہ نیست بے مشیّتِ اُو — از ثریٰ تاکہ فوقِ فرقِ ثرا
عارفاں را جمال و قدرتِ قدر — شادیٔ جاں مردمِ عرفا
ماہمہ ذرہ ایم اُو خورشید — ماہمہ قطرہ ایم اُو دریا
ماہمہ مردہ ایم اُو زندہ ! — ماہمہ پستی ایم اُو اعلیٰ
شمس الدین چونکہ صافی در عشق — جاں فدائے کن برائے مولا
تاشود جانت واصل جاناں — تا رسد قطرہ ات سوئے دریا
بندہ خاندان بجاں ے باش — گہ بخواہد رسی بہ تخت و ردا

(ترجمہ)

۱- حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ اہلِ صفا یعنی اولیاء اللہ کے وجود کے لئے مثل آفتاب ہیں۔ آپ مومنین کے امام اور اللہ کے ولی ہیں۔
۲- آپ ایسے امام ہیں کہ جن کا وجود حق تعالیٰ کے ساتھ قائم ہے۔ زمین و

زماں اور ارض و سماء میں۔

۳ - آپ حقیقتِ انسان کی جان ہیں۔ جبکہ سب کچھ فنا ہو جائے گا وہ اپنی جگہ مستقل رہیں گے۔

۴ - آپ اپنے علم کی وجہ سے سارے عالم کے سردار ہیں۔ اور اپنے فقر کی وجہ سے سارے فقراء کے آقا ہیں۔

۵ - اے بحث کرنے والے میرے ساتھ بحث نہ کر۔ جب تک تجھ پر یہ روشن نہ ہو جائے کہ حضرت علیؑ سب کے مولا ہیں۔

۶ - تمام مومنین کا روئے ارادت آپ کی طرف ہے۔ کیونکہ آپ امیر، ہادی اور مولا ہیں۔

۷ - خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے از روئے تحقیق فرمایا ہے۔ کہ حضرت علیؑ دونوں جہانوں کے ولی ہیں۔

۸ - حضرت علیؑ کی حقیقت کا سَرورِ کونینؐ نے شبِ قرب یعنی شبِ معراج میں مقامِ اَوْ اَدْنٰی میں مشاہدہ کیا۔

۹ - حضرت علیؑ وہ ہیں جو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چچا زاد بھائی ہیں۔ اور خاتونِ جنّت کے والی اور شوہر ہیں۔

۱۰ - علیؑ نے علیؑ کا کلام سنا۔ (خدا کا نام بھی علیؓ) اور علیؑ کے لئے علیؑ کے سوا یعنی خدا کے سوا اور کوئی نہیں تھا۔

۱۱ - تحت الثریٰ سے ثریا تک کوئی ذرّہ اس کی مشیّت کے خلاف نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی مشیّت، مشیّتِ حق میں گم ہے۔

۱۲ - تمام عارفانِ حق کا حُسن اور قدر و کمال حضرت علیؑ کے وجود سے ہے اور ان کی سب خوشی آپ کے دم سے ہے۔

۱۳ - ہم سب ذرّات ہیں اور وہ خورشیدِ عالم تاب ہیں۔ ہم سب قطرے ہیں

بحقِ کسانے کہ در علم و فضل — بترویج دیں عمر کردند بذل

ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جو علم و فضل میں یکتا ہیں اور جنہوں نے دین کی تبلیغ میں تمام عمر بسر کر دی۔

(بذل = بخشش۔ انعام۔ عطا کرنا)

بحقِ کریمانِ دینِ متین — کہ ہستند دیں را نصیر و معین

دینِ متین کے ان کریموں کے صدقہ میں جو دین کے معاون و مددگار ہیں۔

بحقِ ضعیفانِ پیرانہ سال — کہ دارند در پارسائی کمال

پیرانہ سال ضعیفوں کے صدقہ میں جو تقویٰ میں کمال رکھتے ہیں۔

بحقِ جوانانِ اہل صلاح — علیہم تفتّحُ باب الفلاح

اہل صلاح جوانوں کے صدقہ میں جن پر فلاح کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔

کسانیکہ محزون و افسردہ اند — بحُبِّ علی نیز غم خوردہ اند

جو لوگ افسردہ اور رنجیدہ ہیں اور جو لوگ حضرت علیؑ کی محبت میں غمگین ہیں۔

ترحّم علیہم رؤف العباد — اَجِرہم مِنَ النّار یوم التناد

یا رؤف العباد (بندوں پر بہت مہربان یعنی خداوند کریم) ان پر رحم فرما اور یوم حشر دوزخ کی آگ سے ان کو محفوظ رکھ۔ (شعر عربی میں ہے۔ یوم التناد = مراد یوم حشر)

کسانیکہ کردند خود را خراب — بغمہائے آلِ رسالتؐ مآب

جن لوگوں نے آلِ رسولؐ کے غم میں اپنے کو خراب کر لیا۔

مناجات

(۹۲۔ اشعار)

الٰہی بحق نبی انام علیہ الصلوٰۃ و علیہ السّلام
یا الٰہی حضور نبی انام صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں۔(انام معنی = مخلوقات)

بحقِ امام علی مرتضیٰ وصیِ نبی و ولیِ خُدا
الٰہی حضرت امام علی مرتضیٰؑ کے صدقہ میں جو حضور نبی کریمؐ کے وصی اور خدا کے ولی ہیں۔(وصی معنی= سربراہ کار۔ نصیحت کرنے والا)

بحقِ بتول کہ زہراؑ است اُو نساء جہاں را ویست آبرو
حضرت بتول زہراؑ کے صدقہ میں جو دنیا کی تمام عورتوں کی آبرو ہیں۔(زہرا یعنی=روشن) بتول = دنیا سے تعلق قطع کرنے والی۔ کنواری مراد حضرت سیدۃ النسا فاطمہ زہراؑ)

بحقِ امام حسنؑ مجتبےٰ جگر گوشۂ شاہ مشکل کشاؑ
حضرت امام حسن مجتبیٰؑ جگر گوشہ حضرت مشکل کشا کے صدقہ میں۔

بحقِ امام شہیداں حسینؑ شہادت ازو یافتہ زیب و زین
شہیدوں کے امام حضرت امام حسینؑ کے صدقہ میں جس سے شہادت کو زیبائش و عزت ملی۔

بحقِ امام شہِ دین و داد کہ نامش علیؑ ہست و زین العبادؑ
دین و دنیا کے بادشاہ امام کے صدقہ میں جن کا نام علی زین العابدینؑ ہے۔

بحقِ امام کہ باقرؑ خطاب شنیدیم اُو را ز روی کتاب
اس امام کے صدقہ میں جن کا خطاب کتاب کی رو سے باقرؑ سنا گیا۔

بحقِ امام کہ اُو جعفرؑ ست بصدق و صفا خلق را رہبرست
حضرت امام جعفرؑ کے صدقہ میں جو صدق و صفا میں خلق کے رہبر ہیں۔

بحقِ امام کہ موسیٰؑ ست نام ازو یافتہ شرع و دیں انتظام
اس امام کے صدقہ میں جن کا نام موسیٰ ہے جن سے شرع اور دین کا انتظام میسر ہوا۔

بحقِ امام علیؑ رضاؑ لقب ضامن و ثامن آمد ورا
حضرت امام علی رضاؑ کے صدقہ میں کہ جن کا لقب ضامن و ثامن ہے۔
(ضامن معنی= ضمانت دینے والا، ذمہ دار + ثمن معنی= قدر و قیمت + ثامن = بہت قدر و قیمت والا)

بحقِ امام محمدؑ تقیؑ کہ دینِ نبیؐ شُد از و منجلی
حضرت امام محمد تقیؑ کے صدقہ میں کہ جن سے دین نبی روشن ہوا۔(منجلی=روشنی)

بحقِ امام نقیؑ رہنما شفیعِ خلایق بروز جزا
حضرت امام نقیؑ رہنما کے صدقہ میں جو روز جزا خلائق کے شفیع ہونگے۔

بحقِ امام حسن عسکریؑ کہ سوئے حقیقت کند رہبری
حضرت امام عسکریؑ کے صدقہ میں جو حقیقت کی جانب رہبری کرتے ہیں۔

بحقِ امام کہ مہدیستؑ آں جہاں منتظر کے شود اُو عیاں
حضرت امام مہدی کے صدقہ میں جن کیلئے دنیا منتظر ہے کہ کب ظاہر ہونگے۔

بحقِ ہمہ ذرّیات رسولؐ کہ ہستند شاں جملہ اہل قبول
تمام آلِ رسولؐ کے صدقہ میں جو تمام مقبول لوگوں میں ہیں۔

بحقِ مُحبان و اشیاع شاں بحقِ غلامانِ و اتباع شان
ان کے تمام چاہنے والوں اور مددگاروں کے صدقہ میں اور انکے غلاموں اور اتباع کرنے والوں کے صدقہ میں۔(اشیاع = شیعہ کی جمع۔ مددگار۔ گروہ) (اَتباع = پیرو۔ اِتباع کرنے والے)

بحقِ بنائے کہ بیت الحرم بود نام او کعبۃ اللہ ہم
بیت الحرم کے صدقہ میں جس کا نام کعبۃ اللہ ہے۔

بحقِ ملائک کہ بر انقیاد کمر بستہ انداز سر اعتقاد
تمام ملائکہ کے صدقہ میں جو اطاعتِ حکم میں عقیدت کے ساتھ تیار رہتے ہیں۔
انقیاد = تابع ہونا، مطیع ہونا

بحقِ صحائف کہ بر انبیاءؑ بتعلیمِ خلق آمدہ از سما
تمام صحائف (کتابوں) کے صدقہ میں جو انبیاء پر آسمان سے خلق کی تعلیم کیلئے نازل ہوئیں۔

بحقِ ہمہ اولیائؒ انبیاءؑ کہ بودند شاں خاصگانِ خُدا

تمام انبیاء اور اولیاء کے صدقہ میں جو خاصانِ خدا میں سے ہیں۔

بحقِ کسانے کہ با مصطفےٰؐ شہادت گرفتند اندر غزا

ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جو حضورؐ کے ساتھ غزوات میں شریک ہوئے اور شہید ہوئے۔
(غزا = جہاد (وہ جنگیں جن میں حضور ختمی مرتبتؐ بہ نفس نفیس شریک ہوئے غزوات کہلاتی ہیں)

بحقِ کسانیکہ با مرتضےٰؓ رفاقت نمودند اندر وغا

ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جنہوں نے جنگوں میں حضرت علیؓ کا ساتھ دیا۔ (وغا = جنگ۔ لڑائی)

بحقِ شہیدانِؓ دشتِ بلا کہ دادند جاں در رضائے خُدا

تمام شہیدانِ دشتِ بلا (کربلا) کے صدقہ میں جنہوں نے رضائے الٰہی میں اپنی جانیں قربان کیں۔

بحقِ شہنشاہ دیں غوثؓ پاک نوازندہَ از سمک تا سماک

شہنشاہِ دین حضرت غوث پاکؒ کے صدقہ میں جن کی صدا از سمک تا سماک (یعنی تحت الثریٰ سے آسمان کی بلندیوں) تک گونج رہی ہے۔ (سمک = وہ مچھلی جس کے متعلق پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ اس پر زمین ٹکی ہوئی ہے۔ کنایۃً مراد انتہائی نچلی سطح)

بحقِ شہنشاہ ایں بارگاہ کہ ہر فرد فردست عالم پناہ

اس شہنشاہ دین کی بارگاہ کے صدقہ میں کہ جس کا ہر فرد عالم پناہ ہے۔

بحقِ کسانیکہ دیوانہ اند بشمعِ جمال تو پروانہ اند

ان تمام لوگوں کے صدقہ میں جو تیرے دیوانے اور تیری شمعِ جمال کے پروانے ہیں۔

بحقِ حریفانِ رندانہ وش کہ از جام عشقت شدہ بادہ کش

ان تمام میکش دوستوں کے صدقہ میں جو تیرے عشق کے جام سے شراب پیتے ہیں۔

بحقِ قلندروشاں خاکسار کہ دارند از سلطنت ننگ و عار

ان قلندروں اور خاکساروں کے صدقہ میں جو اپنا تخت و تاج تک تیری خاطر چھوڑ دیتے ہیں۔

بحقِ مشائخ کہ در راہ دیں نجوم الہدیٰ اند شمس الیقیں

ان تمام مشائخ کے صدقہ میں جو دین کے راستہ میں نجوم الھدیٰ (ھدایت کے ستارے) اور شمس الیقین (یقین کے سورج) ہیں۔

بدوستیِ نبی و ولی اساس نہاد   جہان و ہرچہ در و ہست خالقِ جبار
نبی اور ولی کی دوستی پر، بنیاد دھری   دنیا کی اور جو کچھ اس میں ہے، خالق جبار نے

اگر نہ ذاتِ نبی و ولی بُدے مقصود   جہاں بکتمِ عدم رفتے ہمچو اول بار
اگر نبی اور ولی کی ذات مقصود نہ ہوتی   پہلے کی طرح دنیا عدم کے پردے میں چلی جاتی

نوشتہ بر درِ فردوس کاتبانِ قضا   نبی رسول و ولیعہد حیدرِ کرار
تقدیر کے کاتبوں نے۔ جنت کے دروازے پر لکھدیا ہے   نبی رسول ہے، اور حیدر کرار ولی عہد ہے

امامِ جنی و انسی علیؓ بود کہ علیؓ   ز کلِ خلق فزونست از صغار و کبار
جنوں اور انسانوں کے امام علی ہیں اس لیے کہ علی   تمام مخلوق سے بڑھے ہوئے ہیں، چھوٹوں اور بڑوں سے

علی عزیز و علی عزت و علی افضل   علی لطیف و علی انور و علی انوار
علی عزیز ہیں اور علی عزت ہیں اور علی افضل ہیں   علی لطیف ہیں، اور علی انور ہیں اور علی انوار ہیں

علی ست فتوح و علی ست راحتِ روح   علی ست فاضل و افضل علی سر و سردار
علی فتحوں کی فتح ہیں، علی روح کی راحت ہیں   علی فاضل اور افضل ہیں علی سر اور سردار ہیں

علی سلیم و علی سالم و علی مسلم   علی قسیمِ قصور و علی ست قاسمِ نار
علی سلیم ہیں، علی سالم ہیں اور علی مسلم ہیں   علی جنتیں بانٹنے والے ہیں اور علی جہنم تقسیم کرنیوالے ہیں۔

علی صفی و علی صافی و علی صوفی   علی وفی و علی صفدر و علی سردار
علی صفی ہیں اور علی صافی ہیں اور علی صوفی ہیں   علی وفادار ہیں اور علی صف شکن ہیں اور علی سردار ہیں

علی نعیم و علی ناعم و علی مُنعم   علی بود اسد اللہ قاتلِ کفار
علی نعیم ہیں اور علی نعمتوں والے اور علی نعمتیں دینے والے ہیں   علی اللہ کے شیر، کافروں کو قتل کرنیوالے ہیں

علی ز بعدِ محمدؐ ز ہرچہ ہست بہ است   اگر تو مومنِ پاکی نظر دریغ مدار
علی، محمدؐ کے بعد ہر موجود سے بہتر ہیں   اگر تو پاک مومن ہے نگاہ نہ ہٹا

بحقِ نورِ محمدؐ بآدمؑ و بہ خلیلؑ   بحقِ شیثؑ و شعیبؑ و بہ ہودِ کم آزار
محمدؐ کے نور کی قسم، آدم اور خلیل اللہ کی قسم   شیثؑ اور شعیبؑ اور نہ ستانیوالے ہودؑ کی قسم

بحقِ یوسف و یعقوبؑ و یحییٰ و لقمان   بحقِ نوح نجی درمیان دریابار
یوسف اور یعقوب اور یحییٰ اور لقمان کی قسم   زبردست دریا میں نجات حاصل کرنیوالے نوحؑ کی قسم

بحقِ عزتِ توریت و حرمتِ انجیل   بحقِ جمعِ زبور و بحقِ روزِ شمار
توریت کی عزت اور انجیل کی حرمت کی قسم   زبور کے مجموعہ، اور قیامت کی قسم

بحقِ دانشِ اسحٰق و شوقِ اسمٰعیل   کہ در رضائے خدا کرد جانِ خویش نثار
اسحاق کی دانش اور اسماعیل کے شوق کی قسم   جس نے خدا کی رضامندی میں اپنی جان قربان کردی

بحقِ یوشع و الیاس و لوط و اسکندر   بحقِ نغمہ داؤد و صوتِ خوش گفتار
یوشع، اور الیاس، اور لوط اور سکندر کی قسم   داؤد کے نغمہ اور خوش گفتار آواز کی قسم

بحقِ مہرِ سلیمان و زہدِ ابراہیم   بحقِ عیسیٰ و موسیٰ و یونسِ غمخوار
سلیمان کی انگوٹھی، اور ابراہیم کے زہد کی قسم   عیسیٰ اور موسیٰ اور غمخوار یونس کی قسم

زنامِ اوست معلق سماؤ کرسی و عرش
انہی کے نام سے آسمان، اور کرسی و عرش معلق ہیں
زذاتِ اوست مطبق زمیں بدیں ہنجار
انہی کی ذات سے زمین اس طور پر طبقہ وار ہے

علی امام و علی آمین و علی ایماں
علی امام ہیں اور علی بابرکت ہیں اور علی ایمان ہیں
علی امین و علی سرور و علی سردار
علی امین ہیں، اور علی سرور ہیں اور علی سردار ہیں

علی علیم و علی عالم و علی اعلم
علی علیم ہیں اور علی عالم ہیں اور علی اعلم ہیں
علی حکیم و علی حاکم و علی گفتار
علی حکیم ہیں، اور علی حاکم ہیں اور علی گفتار ہیں

علی نصیر و علی ناصر و علی منصور
علی نصیر ہیں، اور علی ناصر ہیں اور علی منصور ہیں
علی مظفر و غالب علی سر و سردار
علی مظفر ہیں اور غالب ہیں علی سر اور سردار ہیں

بحقِ قوتِ جبریل و صورِ اسرافیل
جبرئیل کی قوت، اور اسرافیل کے صور کی قسم
بحقِ قابضِ ارواح در یمین و یسار
دائیں اور بائیں طرف میں روحوں کو قبض کرنیوالیکی قسم

بحقِ حاملِ عرش و بقربِ میکائیل
عرش کو اٹھانے والے اور میکائیل کے قرب کی قسم
بحقِ چار کتابِ ستودۂ جبار
خدا کی تعریف کی ہوئی چاروں کتابوں کی قسم

بحقِ جملۂ قرآں بہ صُحفِ ابراہیم
پورے قرآن اور ابراہیم کے صحیفوں کی قسم
بحقِ جملۂ مردانِ واقفِ اسرار
رازوں کے جان کار تمام مردوں کی قسم

بحقِ سوزِ فقیرانِ بیگنہ دربند
بے خطا قیدی فقیروں کے سوز کی قسم
بحقِ زاریِ رنجورِ بیکس و بے یار
بے یار اور بے کس، رنجیدہ کی آہ و زاری کی قسم

بحقِ چہرۂ زردِ فقیرِ سرگرداں
پریشان فقیروں کے زرد چہرے کی قسم
بحقِ دردِ اسیرانِ خانماں بیزار
گھروں کے بیزار، قیدیوں کے درد کی قسم

بحقِ ضربِ جوانانِ راہِ دیں باکفر
دین کے راستے کے جوانوں کی کفر کے ساتھ تلوار زنی کی قسم
بحقِ زاریِ پیرانِ خوار و زار و نزار
ذلیل، اور کمزور، اور عاجز بوڑھوں کی عاجزی کی قسم

بحقِ دینِ محمد بخونِ پاکِ حسینؑ
محمد کے دین اور حسین کے پاک خون کی قسم
بحقِ مردمِ نیکِ مہاجر و انصار
مہاجر اور انصار، نیک مردوں کی قسم

کہ نیست دینِ ہدیٰ را بقولِ پاکِ رسولؐ
کہ نہیں ہے پاک رسول کے قول کے مطابق دین ہدیٰ کا
امام غیرِ علی بعدِ احمدِ مختار
امام علی کے سوا احمد مختار کے بعد

زبعدِ او حسنؑ ست و حسین بعدِ او
ان کے بعد حسن ہیں اور ان کے بعد حسین
مجوئے جہل بریں کار مومنِ دیندار
اے دیندار مومن! اس کام میں نادانی نہ برت

بجہل غافلِ مستغرقی بغفلہ ہمی
تو جہل میں غافل اور ڈوبا ہوا ہے، غفلت کی وجہ سے
زرنگ می نشناسی سفیدی از زنگار
زنگ کی وجہ سے تو سفیدی کو زنگار سے شناخت نہیں کرتا ہے

بجہد و سعیِ منِ خستہ دل چہ سود ترا
مجھ دل خستہ کی کوشش اور سعی سے تجھے کیا فائدہ!
مگر زخوابِ جہالت ہمی شوی بیدار
شاید نادانی کی نیند سے تو بیدار ہو جائے

سطور فی احوال المصنف

نقیب الاشراف غوث الوری ابوحسین صاحب زاده السید محمد عباس علی الگیلانی الرزاق مدظله العالی رئیس و مسؤل اسرة الگیلانیة عتبه العالیه حجره شاه مقیم عالم فاضل نبیل و عارف وُلد فی اسرة العلمیة سنه 1980 میلادی فی حجرة شاه مقیم و ابوه السید نیاز علی الگیلانی کان عالما فاضلا فی علوم العقلیة والنقلیة

بدء الدرس فی بیته عند المعلم الخاص و قراء القرآن مع قواعد و تجویده و ایضاً بدء التعلیم الاکادمی فی بلده۔ و بعد سنوات دخل فی جامعة الفریدیة الاسلامیة وحصل شهادة الماجستر ثم بدء التعلیم الجوزة و دخل فی مدرسة جامعه النظامیة الرضویة و جامعة الغوثیة الحنفیة ثم دخل فی مدرسة جامعة الاشرفیة لاهور ثم دخل فی جامعة اسلامیة طبیة وحصل شهادة الطب وعنده تصانیف عدیدة و نذکر هنا بعض اسماء الکتب المعروفة

① الایمان بالملائکة ② در ثمین فی یدیه السالکین ③ میثاق توحید ④ مناقب حسنین کریمین ⑤ فضائل قرآن ⑥ سیف مبین فی مناقب آل یاسین ⑦ تاجدار نبوت ⑧ شرح در العجائب ⑨ الایمان ⑩ مناقب علی ⑪ شرح مثنوی ⑫ در ثمین فی تذکرة المرشدین ⑬ عقد سید ام کلثوم ⑭ زهرا عزیز

الله یتقبل منه و شکر الله مسعیه و زید توفیقه

والسلام علیکم و رحمة الله

مظهرحیات

ترجمہ: نقیب الاشراف شہزادہ غوث الوریٰ، صاحبزادہ سید محمد عباس علی گیلانی رزاقی مدظلہ العالی۔ جانشین خانوادہ آستانہ عالیہ حجرہ شاہ مقیم۔ آپ حجرہ شاہ مقیم میں حضرت سید نیاز علی گیلانی کے گھر میں آنکھ کھولی اور بچپن میں خاندان کی رسم کے مطابق استاد متعین کیا گیا جس سے آپ نے بسم اللہ شریف ابتداء کی۔ بعد ازاں دینی تعلیم کے لیے پاکستان کی معروف مرکزی علمیہ الجامعۃ الفریدیۃ ساہیوال میں شہادۃ العالیہ تک زیر تعلیم رہے اس کے بعد لاہور میں جامعہ حنفیہ غوثیہ جامعہ نظامیہ اور اشرف المدارس اوکاڑہ میں تعلیم مکمل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ نے شہادت الطب کی سند حاصل کی۔ آپ کی بعض تصانیف درج ذیل ہیں

(۱) الایمان بالملائکۃ (۲) در ثمین فی یدیہ السالکین (۳) میثاق توحید (۴) مناقب حسنین کریمین (۵) فضائل قرآن (۶) سیف مبین فی مناقب آل یاسین (۷) تاجدار نبوت (۸) شرح در العجائب (۹) الایمان (۱۰) مناقب علی (۱۱) شرح مثنوی (۱۲) در ثمین فی تذکرۃ المرشدین (۱۳) عقد سیدہ ام کلثوم (۱۴) زہرا عزیز (۱۵) ذوالفقار حیدری (۱۶) التسعین فی فضائل امیر المؤمنین

والسلام

سگِ درگاہ حجرہ شاہ مقیم

محمد مظہر حیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ ﷺ و اہل بیتہ و اخیہ و خلیفتہ اما بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قال اللہ تعالیٰ فی شانہ و اہل بیتہ و اخیہ [اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا]

(سورۂ احزاب آیت نمبر 33)

ھذہ ایۃ الکریمۃ نزلت فی شان عترتہ قال اصحاب النبی ھذہ آیۃ الکریمۃ نزلت فی حق علی و فاطمۃ و حسن و حسین علیھم السلام و ایضًا آیات کثیرۃ نزلت فی شان خلیفۃ الرسول وحجۃ اللہ علی العالمین، اسد اللہ الغالب امام المشارق ولمغارب علی ابن ابی طالب صلوٰۃ اللہ علیہ ۔ عن ابن عباس قال رسول اللہ ﷺ فی شان علی ان ابی طالب کرم اللہ وجھہ الکریم لو ان الاشجار اقلام و البحر مداد و الجن حساب و الانس کتاب ما احصوا فضائل علی ابن ابی طالب

(ینابیع المودۃ الباب الاربعون ص ۱۲۱ المطبوعہ کتاب القرشی البیروتی ایران)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اور درود و سلام ہو محمد رسول اللہ ﷺ پر آپ کی آل پر اور آپ کے بھائی خلیفہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم پر۔

اس کے بعد میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی اپنے حبیب ﷺ کے اہلبیت اور آپ کے اخی حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

[إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی دور کر کے تمھیں خوب ستھرا بنائے۔

محدثین اور مفسرین کرام اور اہل تصوف فرماتے ہیں حضرت امام حسن اور امام حسین سلام اللہ علیہما کے حق میں نازل ہوئی۔ اور بہت ساری قرآنی آیت حضرت اسد اللہ الغالب امام المشارق ولمغارب کے شان میں نازل ہوئیں۔ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمام درختوں کی قلمیں بن جائیں سمندر سیاہی میں تبدیل ہو جائیں شمار کرنے میں جن اور انسان لگ جائیں تو پھر بھی فضائل علی ابن ابی طالب کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

قال الفقیر۔ هذه رسالة مختصرة فی مناقب علی ابن ابی طالب کرم الله وجهه الکریم۔ من اقوال النبی ﷺ فی عدد تسعین و سیتها التسعین فی فضائل امیر المؤمنین۔ وعن جابر ابن عبدالله قال رسول الله ﷺ فان فیه تسعین خصلة من خصائل الاشیاء، جمعها الله فیه وو لم یجمع فی احد غیره (سورة الدجی للسید امیر کبیر الهمدانی)

فقیر پُر تقصیر عرض گزار ہے کہ یہ مختصر رسالہ مناقب حضرت علی ابن ابی طالب

کرم اللہ وجہہ الکریم میں ہے اور اس میں تسعین یعنی 90۔ اقوال نبی کریم ﷺ اور اصحاب ہیں۔ تسعین نام رکھنے کی وجہ بھی قول نبی کریم ﷺ ہے جیسا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے علی تم میں نوے انبیاء کے خصائص ہیں جو تمہارے علاوہ کسی اور میں جمع نہیں ہوئے۔

قال الله تبارك و تعالیٰ فی شان اهلبیت رسول [إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا] (سورۃ احزاب آیت نمبر 33)

قال الشیخ ابی عبدالله محمد بن احمد الانصاری القرطبی المتوفی نزلت هذا الایة فی اهل بیتی فدعا رسول الله ﷺ علیا و فاطمة و حسنا و حسینا فدخل معهم تحت کساء خیبری و قال هؤلآء اهل بیتی و قرا الایة و قال اللّٰهم اذهب عنهم الرجس و طهرهم تطهیرا۔ فقالت ام اسلمة و انا معهم یا رسول قال انت علی مکانك و انت علی خیر (الجامع الاحکام القرآن ج14 ص 162 الرقم 5013 مطبوعه مکتبه رشیدیه کوئته باکستان، اخرجه الترمذی الرقم 3787 والطبری 28499 والحاکم ج2 ص 416 و صححته و وافقه الذهبی مسلم نمبر 242 تفسیر ابن کثیر ج3 ص 491)

عظمت اهل بیت فی نزول آیات القرآن و کثیر احادیث نبی المختار علیه السلام اول اصحاب النبی و اول المؤمن اخی الرسول ﷺ اول اصحاب الرسول ثلاثة النفوس یعنی ابو طالب و سیده ام

المؤمنین خدیجة الکبریٰ وحضرت علی بن ابی طالب سلمہ اللہ علیہا
اللہ تعالیٰ نے اہل بیت کی شان میں فرمایا

[اِنَّمَا یُرِیْدُ اللہُ لِیَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا]

(سورۂ احزاب آیت نمبر 33)

ابو عبد اللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی فرماتے ہیں: یہ آیت نازل ہوئی تو حضور نبی کریم ﷺ نے بلایا حضرت علی، حضرت فاطمۃ الزہراء، حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کو اور ان کو داخل کیا خیبری چادر میں اور یہ کہا اللّٰھم اذھب عنھم الرجس و طھرھم تطھیرا اور یہ آیت تلاوت فرمائی [اِنَّمَا یُرِیْدُ اللہُ لِیَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا] حضرت ام سلمہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں بھی ان کے ساتھ ہوں تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا تو اپنے مقام پر ٹھیک ہے۔

عظمت اہل بیت میں قرآن کی کثیر تعداد اور احادیث موجود ہیں اور آپ کے بھائی۔ پہلے اصحاب رسول تین ہیں یعنی حضرت ابو طالب و حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور حضرت علی بن ابی طالب۔

نزلت یا ایھا الذین اٰمنوا فی القراٰن فی حقه علی ابی طالب۔ وھو اول اصحاب الرسول و اول المؤمن واول المصلی و ھو اسد اللہ الغالب امام المشارق والمغارب وساقئ کوثر وقسیم النار والجنة حجة اللہ امر اللہ و وارث علوم نبویة و سر من اسرار الالٰھیة اعنی علی ابن ابی طالب۔

جب یہ آیت نازل ہوئی تو یہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کے

حق میں نازل ہوئی اور آپ اول صحابی رسول اور اول مؤمن اور پہلے نمازی اور آپ اللہ تعالیٰ کے شیر آپ امام مشارق و مغارب ہیں آپ کرم اللہ وجہہ الکریم ساقی کوثر جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے اور وارث علوم نبویہ اللہ تعالیٰ کے رازوں کو جاننے وہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ہیں۔

التسعین فی فضائل امیر المؤمنین

حدیث نمبر:1

روی السعید الخدری سئل عن رسول اللہ ﷺ عن ھذا الایة وقفھم عنھم مسؤلون الصفات آیت 24 قال رسول اللہ ﷺ سئل عن ولایة عیل ابن ابی طالب ۔

(الصواعق المحرقة، ص 211، المطبوعة النوریة الرضویة ببلشنك کمبنی لاھور)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ سے اس [وقفھم عنھم مسؤلون] (اور انھیں کھڑا کرو یہ پوچھے جائیں گے) آیت کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا: ان سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ولایت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

حدیث نمبر:2

عن عامر بن سعد بن ابی وقاص عن ابیه امر معاویة بن ابی سفیان سعدًا فقال ما منعك ان تسب ابا اتراب فقال اما ما ذکرت ثلاثا قالھن له رسول اللہ ﷺ فلن اسبه لان تکون لی واحدة منھن احب الی من حمرا منعم سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ﷺ یقول له و خلفه فی بعض مغازیه فقال له علی یا رسول اللہ ﷺ خلفتنی مع اسناد والعصبیان فقال له رسول اللہ ﷺ اما ترضی

ان تکون منی بمنزلة ھارون من موسیٰ الا لا نبوة بعدی و سمعته یقول یوم خیبر، لا اعطین الرایة رجلا یحب اللہ و رسوله قال فتطاولنا لھا فقال ادعولی علیا فاتی به ارمد فبصق فی عینیه و رفع الرایة الیه ففتح اللہ علیه ولما نزلت ھذہ الایة ندع ابناءنا و ابناء کم (آل عمران 16) دعا رسول اللہ ﷺ علیا و فاطمة و حسنا و حسنا فقال اللھم ھؤلاء اھلی

(صحیح مسلم کتاب فضائل باب من فضائل علی بن ابی طالب الرقم 6320، ص 1101، مطبوعہ دار السلام ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابو سفیان نے حضرت سعد سے پوچھا کہ آپ ابو تراب پر سب (بُرا بھلا) کیوں نہیں کرتے تو حضرت سعد نے کہا کہ مجھے تین باتیں حضور نبی کریم ﷺ کی یاد ہیں جو ان کے بارے میں فرمائی۔ ان تین باتوں میں سے ایک ہی میرے لیے فرمائی ہوتی تو یہ سرخ اونٹوں سے زیادہ میرے لیے محبوب ہوتی۔

1) ایک جنگ کے دوران حضور نبی کریم ﷺ نے ان کو اپنا جانشین مقرر کر کے مدینہ چھوڑ گئے تو انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑے جا رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم کو میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی مگر میرے بعد نبوت نہیں ہے۔

2) فتح خیبر کے روز میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ

میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ اس سے محبت کرتے ہیں ہم منتظر تھے کہ آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کو بلایا تو ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے سے فتح نصیب فرمائی۔

3) جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اے رسول تم فرما دو آؤ ہم اپنے بچوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بچوں کو بلاؤ تو حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم حضرت فاطمۃ الزہراء اور امام حسن، امام حسین سلام اللہ علیہم کو بلا کر عرض کیا اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں۔

حدیث نمبر:3

عن معاذ بن جبل حب علی بن ابی طالب حسنة لا یضر معها سیئة و بغضه سیئة لا تنفع معها حسنة

(مسند الفردوس بما ثور الخطاب ج2 الرقم 2725 ص 142 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل روایت کرتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا حضرت علی کی محبت ایسی نیکی ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے کوئی برائی نقصان نہیں دے سکتی اور بغض علی ایسی برائی ہے جس کے ہوتے ہوئے کوئی نیکی نفع نہیں دے سکتی۔

حدیث نمبر:4

وعن ابی ذر و سلمان قالا اخذ النبی ﷺ بید علی فقال ان هذا

اول من امن بی و هذا اول من یصافحنی یوم القیامة و هذا الصدق الاکبر و هذا فاروق هذه الامة یفرق بین الحق و الباطل وو هذا یعسوب المؤمنین و المال لعیوب الظالمین

(مجمع الزوائد کتاب المناقب ج 9 ص 85 الرقم 14597 اخرجه الطبرانی فی الکبیر برقم 6184 و اوراد المصنف فی کشف الاستار برقم 2522)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت علی کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ یہ علی پہلا شخص ہے جو مجھ پر سب سے پہلے ایمان لایا۔ اور یہ علی قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے اور یہ صدیق اکبر ہیں اور اس امت میں یہ فاروق حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں۔ اور سفید ہاتھ والوں کے سردار ہیں۔

حدیث نمبر:5

بهر بن حکیم یا علی ما کنت ابالی من مات من امتی و هو یبغضك مات یهودیا او نصرانیا۔

(مسند الفردوس بماثور الخطاب ج5 ص330 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت بہر بن حکیم روایت بیان کرتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے علی میری امت میں سے کو تجھ سے بغض کرتا ہوئے مرے گا وہ یہودی ہو کر مرے گا اور نصرانی ہو کر مرے گا۔

حدیث نمبر:6

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ علی باب حطة من دخل منه کان مؤمنا

و من خرج منه کا کافرا

(فیض القدیر حرف العین مطبع دار الحدیث القاهرة مصر، ج 5 ص 649 الرقم 5592

اخرجه الدیلمی ج3 ص 64 الرقم 4179 وابن عدی فی کامل ج 4 ص 101

و اورد السخاوی فی المقاصد الحسنة ج1 ص 170 والعجلونی فی کشف الخفاء ج1 ص

204 وابن الجوزی فی العلل المتناهیة ج1 ص 241)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ
نے ارشاد فرمایا حطہ کے بارے میں فرماتے تھے

جو اس میں داخل ہو گیا وہ مؤمن ہو گا اور جو اس سے نکل گیا کافر ہو گیا۔

حدیث نمبر:7

عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنهما قال قال رسول اللهه ﷺ
ان الله عزو جل جعل ذاية کل بنی فی صلبه و جعل ذریتی فی صلب علی
ابن ابی طالب اخرجه الطبرانی

(رشفه الصاوی ص 82 مطبوعة دار الکتب العلمیة بیروت لبنان المعجم الکبیر ج3
ص 43-44 الفردوس 1 ص 2،، 17 دار الکتب وو لوامع انوار الکوکب الدری ج2 ص
57 عن الخطیب الطبرانی الصواعق المحرقة ص 221 مطبوعة النوایه الرضویه
ببلشنك کمبنی لاهور

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
بے شک اللہ تعالیٰ ہر نبی کی اولاد کو ان کی صلب میں رکھا اور میری اولاد کو علی بن
ابی طالب کو صلب میں رکھ دیا۔

حدیث نمبر:8

اخرج الحافظ جمال الدین الزرندی عن ابن عباس رضی الله عنهما
ان هذه الایة لما نزلت قال صل الله علیه وسلم لعلی (هو انت و
شیعتك تاتی انت و شیعتك یوم القیامة راضین مرضین ویاتی عدوك
غضابا مقمحین قال و من عدوی قال

(من تبرا منك و لعنك (الصواعق المحرقة ص 228 مطبوعة النوریة الرضویة
ببلشنك کمبنی لاهور

ترجمہ: حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ
ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا کہ وہ تو اور تیری جماعت ہے تو اور تیری
جماعت آئے گی کہ راضی ہوں گے اور راضی کیے جائیں گے۔
اور آئیں گے تیرے دشمن غصہ حضرت علی نے عرض کی کہ میرے دشمن کون
ہیں؟ فرمایا کہ جو تجھ پر تبرا کریں۔

حدیث نمبر:9

عن ابی ذر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من اطاعنی فقد
اطاع الله ، من عصانی فقد عصی الله و من اطاع علیا فقد اطاعنی و من
عصی علیا فقد عصانی هذا حدیث صحیح الاسناد و لم یخرجاه

(المستدرك علی الصحیحین کتاب المناقب باب ذکر اسلام امیر المؤمنین علی ج
3 ص 334 الرقم 4675 مطبوعة قدیمی کتب خانه کراتشی

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی جس نے میری نافرمانی کی اس
نے ال لہ کی نافرمانی کی اور جس نے علی کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی

اور جس نے علی کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

حدیث نمبر:10

عن ابن عباس رضی الله عنه من سب علیا فقد سبنی و من سبنی فقد سب الله ادخله الله نار جهنم وله عذاب مقیم۔

(مسند الفردوس بما ثور الخطاب ج3 ص 542 الرقم 5689 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جس نے علی کو گالی دی اس نے مجھ کو گالی دی اور جس نے مجھ کو گالی دی اس نے اللہ کو گالی دی اس کو اللہ جہنم میں داخل فرمائے گا اور اس کے قائم رہنے والا عذاب ہو گا۔

حدیث نمبر:11

عن ابی هریرة قال نظر النبی ﷺ الی علی والحسن والحسین و فاطمة فقال انا حرب عن حاربکم وسلم لمن سالمکم

(مجمع الزوائد کتاب المناقب باب فضل اهلبیت 92 ص 191 الرقم 14990 اخرجه الامام احمد فی المسند ج2 ص 442 والطبرانی فی الکبیر ج5 ص 207 الرقم 3113 والاوسط ج5 ص 207 و اورده المصنف فی زوائد المسند برقم 3702 والحاکم فی المستدرک ج3 ص 149 والکنی والاسماء للدولابی ج2 ص 160 وابن عساکر فی تعذیب تاریخ دمشق ج4 ص 319 والسیوطی فی الدر المنثور ج5 ص 199 وابن بی شیبة برقم 96112 والخطیب البغدادی فی تاریخ بغداد ج7 ص 13)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت علی، حسن، حسین اور فاطمہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا اور فرمایا میں تمہارے دشمن سے دشمنی کرتا ہوں اور صلح کرتا ہوں جس سے تم صلح کرتے ہو۔

حدیث نمبر:12

جابر قال ماشك فی علی الا کافر و قال والله ما کنا نعرف منافقینا فی عهد رسول الله ﷺ الا ببغضهم علیا۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس نے حضرت کرم اللہ وجہہ الکریم کے بارے میں شک کیا وہ کافر ہے اور اللہ کی قسم ہم منافقین کو حضور کے زمانے میں بغض علی کے حوالے سے جانتے تھے۔

حدیث نمبر:13

عن انس بن مالك قال کان عند النبی ﷺ طیر فقال اللهم ائتنی باحب خلقك الیك یاکل معی هذا الطیر فجآء علی فاکل معه

(جامع الترمذی کتاب المناقب باب حدیث الطیر الرقم 3721 مطبوعه دار السلام ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس کھانے کے لیے پرندہ کا گوشت تھا آپ نے دعا کی اے اللہ تو میرے پاس بھیج اپنی مخلوق میں سے اپنی محبوب ذات کو جو میرے ساتھ مل کر یہ کھائے۔ تو حضرت علی آئے اور آپ نے ان کے ساتھ مل کر کھانا کھایا۔

حدیث نمبر:14

عن البراء بن عاذب قال اقبلنا مع رسول الله ﷺ فی حجته التی حج فنزل فی بعض الطریق فامر الصلوٰة جامعه فاخذ بید علی فقال الست اولیٰ بالمؤمنین من انفسهم قالوا بلی قال الست اولیٰ بکل مؤمن من نفسه قالوا بلی قال فهذا ولی من انا مولاه اللهم وال من

والاہ اللھم عاد من۔

(ابن ماجه کتاب السنة باب فضل علی ابن ابی طالب الرقم 116 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کے ساتھ تھے آپ کے اس حج میں جو صبح آپ نے کیا آپ راستے میں اترے۔ اور نماز باجماعت کا حکم دیا۔ پھر حضرت علی کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ کیا میں مؤمنوں کے جانوں سے قریب نہیں ہوں صحابہ بولے کیوں نہیں!

پھر فرمایا کہ کیا میں ہر مؤمن کی جان سے زیادہ قریب نہیں ہوں؟ صحابہ بولے کیوں نہیں۔ پھر فرمایا کہ یہ علی اس کے مولا ہیں جس کا میں مولا ہوں اے اللہ تو ولی بن جا جس کا علی ولی ہے تو دشمن بن جا جس کا علی دشمن ہے۔

حدیث نمبر:15

عن سهل بن سعد رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال لاعطين الراية غدا رجلا يفتح الله على يديه فبات الناس يدوكون ليلتهم ايهم يعطاها فلما اصبح الناس غدوا على رسول الله ﷺ كلهم يرجون ان يعطاها فقال اين علي ابن ابي طالب فقالوا يشتكي عينيه فدعا له فبرا حتى كان لم يكن له فاعطاه الراية فقال علي يا رسول الله ﷺ اقاتلهم حتى يكونوا مثلنا فقال انفذ على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه فوالله لان يهدى الله بك رجلا واحدا خير لك من ان يكون لك حمر النعم

(صحیح بخاری کتاب فضائل اصحاب النبی باب مناقب علی بن ابی طالب الرقم 3701 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں ضرور دوں گا جھنڈا کل ایسے مرد کو جس کے ہاتھ پر اللہ فتح دے گا۔ لوگوں نے رات گزاری۔ کہ کس کو جھنڈا ملے گا۔ جب صبح ہوئی سارے لوگ حضور کی طرف آئے اس امید پر کہ حضور ﷺ اسے جھنڈا دے دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ صحابہ نے کہا کہ اس کی آنکھوں میں درد ہے۔ حضور ﷺ نے ان کو دعا دی شفا ملی حتی کہ پھر درد نہیں ہوا۔ حضور ﷺ نے ان کو جھنڈا دیا حضرت علی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اس وقت تک لڑتا رہوں گا جب تک وہ ہماری مثل نہ ہو جائیں۔

حدیث نمبر:17

عن ابی بکر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ یا ابا بکر کفی و کف علی فی العدل سواء

(مسند الفردوس ج3 ص 305 الرقم 8265 مطبوعه دار الکتبه العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابو بکر میری ہتھیلی اور علی کی ہتھیلی عدل میں برابر ہیں۔

حدیث نمبر:18

عن ابن عباس رضی الله عنه قال دعانی رسول الله ﷺ فقال لی ابشرك ان الله تعالیٰ ایدنی بسید الاولین والاخرین والوصلین علی

فجعله کفوابنتی فان ارادت ان تنتفع فاتبعه

(ینابع المودۃ ص248 مطبوعه دار الکتب العراقیه کاظمیه مکتبه محمدی قم ایران)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلایا پس فرمایا مجھ سے میں تین خوشخبری سناتا ہوں اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری تائید سید اولین و آخرین اور اولیاء کے سردار حضرت علی سے فرمائی ہے اور اس کو میری پیاری بیٹی کا کفو بنایا اور اگر تیرا ارادہ ہے کہ تو فائدے میں رہے تو اس علی کرم کرم اللہ وجہہ الکریم کی اتباع پیروی کرو۔

حدیث نمبر:19

عن سعید بن المسیب انه قال لم یکن احدمن اصحاب رسول الله ﷺ یقول سلونی الا علیا اخرجه احمد فی المناقب والبغوی فی المعجم

(الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ ج3 ص 166 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیرت لبنان۔)

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اصحاب رسول ﷺ میں سے کسی ایک کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا کہ پوچھو جو چاہتے ہو پوچھے جو چاہتے مگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم۔

حدیث نمبر:20

ابو ذر الغفاری رفعه ان الله تعالیٰ اطلع الی الارض اطلاعة من عرشه بلا کیف ولا زوال فاختارنی وا اختار علیا لی صهرا و اعطی له

فاطمة الغدراء البتول و لم یعط ذلك احد من النبیین والمطی الحسن والحسین و لم یعط احد امثلها واعطی صهرا مثلی و اعطی الحوض و جعل الیه قسمة الجنه ووالنار و لم یعط ذلك الملائكة و جعل شیعته فی الجنة و اعططی اخا مثلی و لیس لاحد اخ مثلی ایها الناس من اراد ان یطفی غضب الله و من اراد ان یقبل الله عمله فیحب علی بن ابی طالب فان حبه یزد الایمان و ان حبه یذیب السیئات کماتذیب النار الرصاص

(ینابیع المودۃ ص 255 مطبوعه کتاب فروشی بصرتی قم ایران)

ترجمہ: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عرش عظیم سے بلا کیف بعد بغیر نوزاں کے نظر فرمائی اور مجھے پسند کر لیا اور علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو میرا اداماد چن لیا اس نے حضرت علی کو فاطمہ زہراء کو عطا فرمایا اور انبیاء کرام میں سے کسی ایک کو بھی یہ چیز نہ دی اور مجھے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین عطا کیے اور کسی کو ان جیسے (فرزند) عطا

حدیث نمبر:21

عن ام سلمة علی مع القرآن والقرآن مع علی لن یفترقا حتی یردا علی الحوض

(فیض القدیر ج5 ص650 مطبوعه دار الحدیث القاهرة بمصر اخرجه الحاکم ج3 ص 134 الرقم 628 والطبرانی فی الصغیر ج2 ص 28 الرقم 720 والاوسط ج5 ص 135 الرقم 4880 و اخرجه الخطیب فی تاریخه ج14 ص 321 قال الهیثمی فی المجمع ج9 ص134) مسند الفردوس ج3 ص230 الرقم 4678 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیرو لبنان)

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ علی قرآن مجید کے ساتھ ہے اور قرآن مجید علی کے ساتھ میں جدا ہوں گے حتی کہ حوض کوثر پر۔

حدیث نمبر:22

عن ابن عباس عن النبی ﷺ قال اسبق ثلاثة اسابق الی موسیٰ یوشع بن نون واسباق الی عیسی صاحب یاسین و اسابق الی محمد ﷺ علی بن ابی طالب۔

(مجمع الزوائد کتاب المناقب باب اسلامہ رضی اللہ ج9 ص 185 الرقم 14598 اخرجہ الطبرانی فی الکبیر برقم 11152)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا سبقت لے جانے والے تین لوگ ہیں ایک حضرت یوشع بن نون جنھوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والے تھے اور دوسرے صاحب یاسین (حزقیل) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سبقت لے جانے والے تھے اور تیسرے حضرت علی بن ابی طالب جو حضرت محمد ﷺ کی طرف سبقت لے جانے والے تھے۔

حدیث نمبر:23

عن ابن عباس قال ما انزل اللہ سورۃ فی القرآن الا کان علی امیرھا و شریفھا و لقد عاتب اللہ اصحاب محمد ﷺ قال لعلی الا خیرا۔

(ابو نعیم) کنزالعمال ھندی کتاب الفضائل الصحابہ باب فضائل علی ج13 ص 147 الرقم 36349 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ الباکستان)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں سے کوئی بھی سورت نازل ہوئی تو حضرت علی اس کے معاملہ پر امیر ہوئے اور شریف ثابت ہوئے اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کے اصحاب پر عتاب نازل فرمایا لیکن حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم کے لیے ہمیشہ خیر (رضائے الٰہی) کا ہی حکم آیا۔

حدیث نمبر:24

عن ابی ایوب الانصاری قال قال رسول اللہ ﷺ لقد صلت الملائکة علی و عیل علی سبع سنین و ذاك انہ لم یصل معی رجل غیرہ

(اسد الغابہ فی معرفة الصحابة باب علی ابی طالب ج3 ص 284 مطبوعہ الملیکة المعروفیہ کوئٹہ باکستان ذکرہ السیوطی فی اللالی المصنوعة ج1 ص167 و ذکرہ الشوکانی فی الفوائد المجموعة 343)

ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے میرے اور حضرت علی کے لیے سات سال تک دعا مانگتے رہے کہ میرے اور علی کے علاوہ کوئی نمازی نہیں تھا۔

حدیث نمبر:25

عن قتادة عن الحسن قال اسلم علی وھو ابن خمس عشرۃ او ابن ست عشرۃ سنة ھذا الاسناد اولیٰ من الاول و انما قدمت ذلك لانی علوت فیہ

(المستدرك علی الصحیحین کتاب معرفة الصحابة باب ذکر اسلام امیر

المؤمنین ج3 ص 325 الرقم 4639 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراتشی پاکستان)

ترجمہ: حضرت قتادہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضرت علی دس یا سولہ سال کی عمر میں اسلام لائے۔

یہ سند پہلی سندوں کی نسبت اولیٰ ہے ہم نے اس کو پہلے ذکر کیا کیوں کہ وہ میری سند عالی ہے۔

حدیث نمبر:26

عن قتادۃ عن الحسن قال اول من اسلم علی بعد خدیجۃ وھو ابن خمس عشرۃ سنۃ

(اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ ج3 ص284 مطبوعہ مکتبہ معروفیہ کوئٹہ پاکستان)

ترجمہ: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے انھوں نے حضرت حسن سے روایت بیان کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ جس نے حضرت خدیجہ کبریٰ کے بعد سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم تھے اس وقت ان کی عمر پندرہ سال کی تھی۔

حدیث نمبر:27

عن سلطان قال قال رسول اللہ ﷺ اولکم ورودا علی الحوض اولکم اسلاما علی ابن ابی طالب

(الاستعاب فی معرفۃ الاصحاب باب حرف العین الرقم 1871 مطبوعہ دار الاعلام بیروت لبنان مسند الحارث 980م)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم

ﷺ نے ارشاد فرمایا حوض کوثر پر سب سے پہلے وارد ہونے والا سب سے پہلے اسلام لانے والا حضرت علی بن ابی طالب ہے۔

حدیث نمبر:28

مسند ابی رافع بعث رسول اللہ ﷺ علیا مبعثا فلما قدم قال لہ رسول اللہ ﷺ اللہ و رسولہ و جبریل عنك راضون

(کنز العمال ھندی کتاب الفضائل باب فضائل علی ج13 الرقم 36345 ص 47 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان الباکستان)

ترجمہ: مسند ابی رافع میں ہے کہ ایک دفعہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو کسی کام کے لیے بھیجا جب آپ واپس تشریف لائے تو حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کریم اور اس کا رسول امین ﷺ جبریل امین تجھ سے راضی ہیں۔

حدیث نمبر:29

عن جابر قال قال رسول اللہ ﷺ علی باب الجنۃ مکتوب لا الہ الا اللہ محمد رسول علی اخو رسول اللہ (الریاض النضرۃ فی مناقب العشرہ ج3 ص 125 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا ہے محمد ﷺ اللہ کے رسول اور حضرت علی اس کے بھائی ہیں۔

حدیث نمبر:30

عن ام سلمۃ قالت کان رسول اللہ ﷺ اذا غضب لم یجترئ احد ان

یکلمہ الاعلی

(رواہ الطبرانی فی الاوسط مجمع الزوائد ج9 ص 106 الرقم 14683 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غصے کی حالت میں ہوتے تو سوائے حضرت علی کے کسی کو آپ سے کلام کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔

حدیث نمبر:31

اخرج الخطیب عن انس ان النبی ﷺ قال عنوان صحیفة المومن حب علی بن ابی طالب

(الصواعق المحرقة ص176 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا مؤمن کے صحیفہ کا عنوان حبِ علی بن ابی طالب ہے۔

حدیث نمبر:32

عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ حق علی ابن ابی طالب علی ھذہ الامة کحق الوالد علی ولدہ (مسند الفردوس بماثور الخطاب ج2 الرقم 2674 ص 132 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان کنز العمال الرقم 45473 اعتکاۃ الرقم 4949)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی کا حق امت پر ایسے ہے جیسا باپ کا حق اولاد پر ہوتا ہے۔

حدیث نمبر:33

عن سلمان قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول کنت انا و علی نورا بین یدی اللہ تعالیٰ قبل ان یخلق آدم باربعة عشر الف عام فلما خلق اللہ آدم قسم ذلك النور جزأین فجزءان و جزء علی اخرجه احمد فی المناقب (الریاض النضرہ فی مناقب العشرہ ج3 ص120 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا یعنی میں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم تخلیق آدم سے چودہ ہزار سال قبل اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک نور تھے تو پھر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو اس نور کے دو حصے کیے ایک جز میں ہوں اور دوسرا حضرت علی ہیں۔

حدیث نمبر:34

محمد بن نافع بن حجیر عن ابیہ علی رضی اللہ عنہ قال قال النبی ﷺ اما انت یا علی انت صیفی و امینی (خصائص امیر المؤمنین از امام نسائی ص20 مطبوعہ التقدیم العلمیۃ مصر)

ترجمہ: محمد بن نافع بن عجیز وہ اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے علی تو میرا ساتھی اور امین ہے۔

حدیث نمبر:35

عن سعید بن المسیب قال لقد اصابت علیا یوم احد ست عشرة

ضربة کل ضربة تلزمه الارض فما کان یرفعه الا جبریل علیه السلام
قال علی لما تخلی الناس عن رسول الله ﷺ یوم احد نظرت فی
القتلی فلم ار رسول الله ﷺ فقلت والله ما کان لیفر و اراہ فی
القتلی و لکن الله غضب علینا بما صنعنا فرفع نبیه فما فی خیر من ان
قاتل حتی اقتل فکسرت جفن سیفی ثم حملت علی القوم فافرجوا لی
فاذا برسول الله ﷺ بینهم

(اسد الغابه فی تمیز الصحابة ج3 ص 287 مطبوعه مکتبة المعروفیه کوئٹه الباکستان)

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ احد کے روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو سولہ زخم لگے تھے اور ہر زخم ان کو زین پر گرا دیتا پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کو اٹھاتے تھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرمایا کرتے تھے غزوہ احد میں جب لوگ (اصحاب) حضور نبی کریم ﷺ سے دور ہٹ گئے تو میں نے حضور کو شہداء کی لاشوں میں دیکھنا شروع کیا لیکن حضور نبی کریم ﷺ کو نہ پایا میں نے کہا کہ اللہ کی قسم حضور نبی کریم ﷺ بھاگنے والے نہ تھے لیکن اللہ کا غضب ہم پر نازل ہوا سبب اس کے جو حرکت ہم سے ہوئی پس اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو اٹھالیا ہے میرے لیے یہ بہتر ہے کہ میں لڑتا ہوا قتل کیا جاؤں لہٰذا میں نے اپنی تلوار کی میان توڑ ڈالی اور کفار پر حملہ کر ڈالا پس وہ تمام میری طرف ٹوٹ پڑے تو میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ ان کے درمیان میں تھے۔

حدیث نمبر:36

قال ابن عباس وشری علی نفسه ولبس ثوب النبی ﷺ ثم نام
مکانه قال ابن عباس و کان المشرکون یرمون رسول الله ﷺ
فجآء ابوبکر و علی نائم قال و ابوبکر یحسب انه نبی الله قال فقال یا
نبی الله قال فقال له علی ان نبی الله ﷺ قد انطلق نحو بئر میمون
فادرکه قال فانطلق ابوبکر فدخل معه الغار قال و جعل علی یرمی
بالحجارة کما کان یرمی نبی الله و هو یتضور قد لف راسه فی الثوب لا
یخرجه حتی اصبح ثم کشف عن راسه فقالوا انك للئیم وکان لایتضور
ونحن نرمیه و انت تتضور وقد استنکرنا ذلك

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی چادر اوڑھ کر آپ ﷺ کی جگہ سو گئے۔

مشرکین نے حضور نبی کریم ﷺ سمجھ کر آپ کو پتھر مارتے رہے پس ابو بکر رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو حضرت علی بستر رسول ﷺ پر لیٹے ہوئے تھے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ لیٹے ہوئے ہیں انھوں نے آواز دی اے اللہ کے رسول اے اللہ کے رسول تو حضرت علی نے جواب دیا رسول اللہ ﷺ تو بیئر میمون کی طرف چلے گئے ہیں آپ ان سے جا ملیے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے اور آپ سے ملے اور آپ غار میں داخل ہو گئے حضرت علی رضی اللہ عنہ پتھروں کی بارش میں ایسے سوئے ہوئے تھے کہ جیسے پتھر رسول اللہ ﷺ کو مار رہے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ان پتھروں کی چوٹوں سے رو رہے تھے لیکن انھوں نے صبح تک اپنا چہرہ نہیں

دکھایا۔ جب صبح ہوئی تو آپ کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے چہرے سے چادر ہٹائی تو کفار نے آپ کو برا بھلا کہتے ہوئے کہ ہم تیرے ساتھی کو پتھر مار رہے تھے وہ تو کبھی ایسا نہیں کرتے تھے تم رو بھی رہے تھے۔

حدیث نمبر:37

اخبرنا عوف عن بن عمرو بن هند الجملی قال قال علی کنت اذا سالت رسول الله ﷺ اعطانی و اذا سکت ابتدانی هذا حدیث حسن

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب علی بن ابی طالب الرقم 3722 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: خبر دی ہے عوف بن عبداللہ عمرو بن ہند جملی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب میں حضور نبی کریم ﷺ سے سوال کرتا تو آپ ﷺ مجھے کلام فرماتے اور جب میں خاموش ہوتا تو آپ ﷺ خود ابتداء فرماتے یہ حدیث حسن ہے۔

حدیث نمبر:38

عن سعد بن ابی وقاص قال خلف رسول الله ﷺ علی ابن ابی طالب فی غزوة تبوك فقال یا رسول الله تخلفنی من اسناد والصبیان فقال اما ترضی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسیٰ غیر انه لا نبی بعدی

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل علی بن ابی طالب الرقم 6218 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بوک کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ مدینہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تو انھوں نے عرض کیا آپ مجھے بچوں اور عورتوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں تو حضور نبی کریم ﷺ نے اشارہ فرمایا کہ تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم کو میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

حدیث نمبر:39

عن انس بن مالك رضی الله عنه ان النبی ﷺ قال لعلی انت تبین رامنی ما اختلفوا فیه بعدی هذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاه

(المستدرك علی الصحیحین کتاب معرفة الصحابة، ذکر اسلام امیر المؤمنین الرقم 4678 ج3 ص 335 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراتشی)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا میرے بعد جب میری امت میں اختلاف پیدا ہوگا تو ان پر حق واضح کرو گے۔

حدیث نمبر:40

عن علی بن ابی طالب اعلم الناس بالله والناس حبا و تعظیما للاهل لا اله الا الله

(مسند الفردوس بماثور الخطاب الرقم 4180 ج3 ص 64 مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ جاننے والے اور لوگون سے زیادہ محبت کرنے والے اور اہل توحید کی تعظیم کرنے والے ہیں۔

حدیث نمبر: 41

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ ﷺ انا مدینۃ العلم و علی بابھا فمن اراد العلم فلیات بابہ

(اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ ج3 ص 288 مطبوعۃ مکیۃ معرفیۃ کوئٹہ پاکستان) مجمع الزوائد 92 ص 114 و اخرجہ الطبرانی فی الکبیر 11071 و اخرجہ الحاکم فی المستدرک ج1263)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس سے مرودی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے جو علم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ دروازے سے علم حاصل کرنے آئے۔

حدیث نمبر: 42

عن جابر بن عبداللہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول الناس من شجر شتی و انا و علی من شجرۃ وحدۃ

(الطبرانی فی الاوسط برقم 4148 مجمع الزوائد کتاب المناقب باب مناقب علی الرقم 14582 ج9 ص 82 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: لوگ مختلف اشجار سے ہوتے ہیں میں اور حضرت علی ایک ہی شجر سے ہیں۔

حدیث نمبر: 43

ابن عباس حب علی بن ابی طالب یاکل الذنوب کما تاکل النار الحطب

(مسند الفردوس ج3 ص 142 الرقم 2722 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت تنزیہ الشریعۃ ج1 ص 255)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت گناہوں کو ایسے کھا جاتی ہے جیسی دہکتی ہوئی آگ لکڑی کو۔

حدیث نمبر: 44

اخرجہ ابن عساکر عن ابن عباس قال ما نزل احد من کتاب اللہ تعالیٰ ما نزل فی علی

(تاریخ الخلفاء از سیوطی ص136، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراتشی)

ترجمہ: ابن عساکر حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں قرآن مجید میں جو کچھ حضرت علی کی شان میں نازل ہوا وہ کسی اور شان میں نازل نہیں ہوا۔

حدیث نمبر: 45

و اخرجہ ابن عساکر عن ابن عباس قال نزلت فی علی ثمان مائۃ آیۃ

(تاریخ الخلفاء ص 136 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراتشی)

ترجمہ: ابن عساکر حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی کی شان میں تین سو آیات نازل ہوئی ہیں۔

حدیث نمبر:46

سعید بن جبیر عن ابن عباس قال اذا ثبت لناء الشیء عن علی لم نعدل عنه الی غیره

(اسد الغابة فی تمییز الصحابة ج3 ص 288 ابن حجر العسقلانی فی الاصابة ج4 ص 568 الاستیعاب فی معرفة الصحاب ج3 ص 1103)

ترجمہ: حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کا اثبات حضرت علی سے مل جاتا تو ہم کسی اور کی طرف رجوع نہیں کرتے تھے۔

حدیث نمبر:47

عن ابی الطفیل قال قال بعض اصحاب النبی ﷺ لقد کان لعلی من اسوابق مالو ان سابقة منها بین الخلائق لو سعتهم خیرا (ابن عساکر فی مختصر تاریخ دمشق ج18 ص 31 اسد الغابة فی معرفة الصحابة ج3 ص 288 مطبوعه مکتبة المعرفیة کوئته باکستان)

ترجمہ: یزید بن ہارون نے ابوطفیل سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں بعض اصحاب رسول ﷺ کا قول ہے کہ اگر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (فضیلتوں) میں سے ایک فضیلت تمام مخلوقات پر تقسیم بھی کر دی جائے تو سب فائدے میں رہیں گے۔

حدیث نمبر:48

عن علی قال علمنی رسول اللہ ﷺ الف باب کل باب یفتح الف باب

(کنزل العمال کتاب فضائل باب فضائل علی بن ابی طالب ج13 الرقم 6369 ص 50 مطبوعه ادارہ تالیفات اشرفیه الباکستان)

ترجمہ: حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے علم کے ایک ہزار باب تعلیم فرمائے اور ہر باب ایک ایک ہزار باب پر مشتمل ہے۔

حدیث نمبر:49

عن حذیفة قال قال رسول اللہ ﷺ ان ولوا علیا فهادیا فهدیا

(الاستیعاب فی معرفة الاصحاب باب حرف عین 534 مطبوعه دار السلام بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت حذیفہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تم حضرت علی ؓ کو اپناؤ گے تو ان کو پاؤ گے ہادی اور مہدی۔

حدیث نمبر:50

اخرج ابو نعیم و ابن عساکر عن ابی لیلی ان رسول اللہ ﷺ قال الصدیقون ثلاثة حبیب النجار مؤمن ال تین قال یا قوم اتبعوا المرسلین و حزقیل مومن فرعون الذی قال اتقتلون رجلا ان یقول ابی اللہ و علی ابن ابی طالب و هو افضلهم

(الصواعق المحرقة ص 176 مطبوعه النوریه الرضویه ببلشنك كمبنی لاهور باكستان)

ترجمہ: ابو نعیم نے ابن عساکر سے روایت کیا وہ حضرت ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صدیق تین ہیں ایک صدیق حبیب ابن نجار جو آل یاسین کا مومن ہے جس نے کہا تھا کہ اے

میری قوم کے لوگو مرسلین کی پیروی کرو دوسرے صدیق حزقیل جو ال فرعون کے مؤمن تھے جنھوں نے کہا تھا کہ تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور تیسرا صدیق علی بن ابی طالب ہے جو ان سب سے افضل ہے۔

حدیث نمبر:51

عن ابی الحمراء قال قال رسول اللہ ﷺ من اراد ان ینظر الی آدم فی عمه و الی نوح فی قومه و الی ابراهیم فی حلمه و الی یحیی بن زکریا فی زهده و الی موسی بن عمران فی بطشه فلینظر الی علی ابن طالب اخرجه القزوینی الحاکمی

(الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ ج3 ص 197 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابی حمرا رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جن کا ارادہ ہو کہ وہ آدم علیہ السلام کو اپنے عمل میں، حضرت نوح علیہ السلام کو کو اپنی قوم میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حلم میں اور حضرت یحیٰ بن زکریا علیہ السلام کو حالت زہد میں حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو گرفت میں دیکھے پس وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھے۔

حدیث نمبر:52

عن ابن عباس ان النبی ﷺ قال علی من بمنزلة راسی من بدنی

(الصواعق المحرقه ص 177 مطبوعه النوریه الرضویه پبلشنگ لاهور

مسند الفردوس بماثور الخطاب ج3 ص 162 الرقم 4174 مطبوعه دار الکتب

العلمیة بیروت لبنان فیض القدیر ج 5 الرقم 559655 مطبوعه دار الحدیث القاهرہ مصر اخرجه لخطیب فی تاریخه ج7 ص 11 و ابن عساکر فی تاریخه ج42 ص 344)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام مجھ سے ایسا ہے جیسا میرے بدن سے سر کا۔

حدیث نمبر:53

عن عبداللہ بن عباس قال واللہ لقد اعطی علی ابن ابی طالب تسعة اعشار العلم و ایم اللہ لقد شارککم فی العشر العاشر

(استیعاب فی معرفة الاصحاب باب حرف عین ص 530 مطبوعه دار الاعلام بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نو حصے علم کے دیے گئے اور دسواں حصہ جو لوگوں کو ملا تھا آپ رضی اللہ عنہ اس میں بھی شریک تھے۔

حدیث نمبر:54

اخرج الترمذی و النسائی و ابن ماجة عن حبشی بن جنادة قال قال رسول اللہ ﷺ علی من و انا من علی

(تاریخ الخلفاء ص 134 مطبوعه کتب خانه کراتشی باکستان)

ترجمہ: ترمذی و نسائی اور ابن ماجہ نے حبشی بن جنادہ سے روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔

حدیث نمبر:55

عن ابی الحمراء خادم النبی ﷺ قال سمعت النبی ﷺ قال سمعت النبی ﷺ یقول لما اسری بی الی السماء دخلت الجنة

قرابت فی ساق العرش مکتوبا لا اله الله محمد رسول الله ایدته بعلی ونصرته۔

(الطبرانی فی الکبیر ج22 ص 200 مجمع الزوائد کتاب المناقب الرقم 92014702 ص 111 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابی حمراء خادم نبی ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب شب اسراء آسمانوں کی طرف گیا اور جب داخل جنت ہوا اور عرش کے ساق پر یہ لکھا ہوا پایا محمد اللہ کے رسول ہیں ان کی مدد ونصرت علی کے ہاتھ سے کی گئی۔

حدیث نمبر:56

عمر بن الخطاب حب علی براۃ من النار

(مسند الفردوس بماثور الخطاب ج3 ص 142 الرقم 2723 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت کنز العمال 32593)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب ؓ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی ؓ کی محبت آگ سے آزادی کی سند ہے۔

حدیث نمبر:57

اخرج موفق بن احم الخوارزمی عن یحیی و مجاهد هما عن ابن عباس رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ یا ام سلمة هذا علی لحمه لحمی و دمه دمی و هو منی بمنزلة هارون من موسٰی ال انه لا نبی بعدی یا ام سلمة اسمعی و اشهدی هذا امیر المؤمنین و سید المسلمین و هذا عیبة علمی و هذا بابی الذی اوتی منه و هذا اخی فی

الدنیا والاخرة و هذا معی فی اسنام الاعلی

(ینابیع المودة الباب الرابع والاربعون ص 129-130 مطبوعه کتاب فروشی بصیرتی ایران)

ترجمہ: موفق بن احمد خوارزمی نے یحییٰ اور مجاہد ان دونوں سے روایت کیا انھوں نے حضرت ابن عباس ؓ وہ کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا یہ علی ہیں ان کا جسم میرا جسم ہے ان کا خون میرا خون ہے ان کو مجھ سے وہ منزلت حاصل ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حاصل ہے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اے ام سلمہ گواہ رہنا یہ حضرت علی ؓ مؤمنوں کے امیر اور مسلمانوں کے سردار ہیں یہ میرے علم کا ظروف ہیں یہ میرا دروازہ ہیں جہاں سے کسی نے میرے پاس آنا ہو یہ دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں یہ بلند مقام سے میرے ساتھ ہوں گے۔

حدیث نمبر:58

عن الضابحی عن علی قال رسول الله ﷺ انت بمنزلة الکعبة تؤتی ولا تاتی فان اتاك هؤلاء القوم فسلموها الیك فاقبل منهم و ان لم یاتوك فلا تاتهم حتی یاتون

اسد الغابة فی معرفة الصحابة ذکر علی ابن ابی طالب ذکر خلافته ج 3 ص 297 مطبوعه المکتبة المعروفیه کوئته باکستان ذکره ابن عرافة الکنانی فی تنزیه الشریعة ج1 ص 399)

ترجمہ: حضرت صنابحی نے حضرت علی ؓ سے روایت کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے علی تم کعبہ کی مثل ہو کہ لوگ کعبہ کے پاس جاتے ہیں۔ وہ کسی کے پاس نہیں آتا اور لوگ تمہارے پاس آئیں اور خلافت

تمہارے سپرد کر دیں تو قبول کر لینا اگر لوگ تمہارے پاس نہ آئیں تو تم ان کے
پاس نہ جانا یہاں تک کہ وہ خود تمہارے پاس نہ آئیں۔

حدیث نمبر:59

عن قیس بن عباد عن علی رضی اللہ عنہ قال انا اول من یجثو بین
یدی الرحمٰن لخصومة یوم القیامة

(صحیح بخاری کتاب التفسیر تفسیر سورۃ الحج الرقم 4744 مطبوعہ دار السلام
للنشر و التوزیع الریاض سعودی عرب)

ترجمہ: قیس بن عباد نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انھوں نے ارشاد
فرمایا کہ میں پہلا شخص ہوں گا جو بروز قیامت اللہ تعالی کی بارگاہ میں دوزانوں بیٹھ
کر اپنا مقدمہ پیش کروں گا۔

حدیث نمبر:60

عن جعفر الصادق فی تفسیر القیانی جنهم کل کفار عتید قال اذا کان
یوم القیامة وقف محمد ﷺ و علی علیه السلام علی الصراط و
ینادی منادیا محمد یا علی القیانی جهنم کل کفار بنبوتك یا محمد و
عنید بولایتك یا علی

(ینابیع المودة ص 85 مطبوعہ کتاب فروشی بصیرتی)

ترجمہ: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اس آیت القیانی جہنم کل کفار کی باب پوچھا گیا
جب قیامت کا دن ہو گا تو نبی کریم ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پر صراط پر کھڑے
ہوں گے ایک ندا دینے والا یہ آواز دے گا یا محمد ﷺ یا علی تم دونوں ہر اس
شخص کو جہنم میں ڈال دو (اے محمد ﷺ) جس نے تمہارے نبوت کا انکار کیا اور

اے (علی) جس نے تمہاری ولایت کا انکار کیا۔

حدیث نمبر:61

عن هبیرة بن یریم قال سمعت الحسن بن علی قام فخطب الناس
فقال یا ایها الناس لقد فارقکم امس رجل ما سبقه ولا یدرکه الا
خرون لقد کان رسول الله ﷺ یبعثه المبعث فیعطیه الرایة فما
یرجع حتی یفتح الله علیه جبریل عن یمینه و میکائیل عن شمائله ما
ترك بیضاء ولا صفراء

(الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان کتاب التاریخ باب ذکر اثبات محبة الرقم
6897 ص 1201 مطبوعہ بیت الافکار الدولیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ہبیر بن یریم سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت
امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا وہ اٹھے اور لوگوں کو خطبہ دیا آپ نے فرمایا
اے لوگو بے شک تم سے ایسے شخص کل جدا ہوئے جس سے کسی نے سبقت
نہیں کی اور نہ دوسرے ایسے جانتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کو بھیجا اور
انھیں جھنڈا عطا کیا ہو مگر وہ فتح واپس آئے ہوں اور جبریل علیہ السلام ان کے دائیں اور
میکائیل علیہ السلام ان کے بائیں ہوتے۔۔۔

حدیث نمبر:62

عن زید بن ارقم قال کان لنفر من اصحاب رسول الله ﷺ ابواب
شارعة فی المسجد قال فقال یوما سدوا هذه الابواب الا باب علی
قال فتکلم فی ذلك الناس قال فقام رسول الله و فحمد الله تعالی و
اثنی علیه ثم قال اما بعد فانی امرت بسد هذه الابواب الا باب علی

و قال فیہ قائلکم و انی واللہ ما سددت شیئا ولا فتحتہ ولکن امرت
بشیء فاتبعتہ

(مسند احمد بن حنبل ج4 ص 370 الرقم 19287 مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ
بیروت)

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے کئی
صحابہ کے دروازے مسجد نبوی کی طرف کھلتے تھے ایک روز نبی کریم ﷺ نے
سب دروازوں کو بند کرنے کا حکم فرمایا سوائے دروازہ حضرت علی کے اس پر کچھ
نے اعتراض کیا تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد
فرمایا میں نے حضرت علی کے دروازے کے سوا جو تمام کو بند کرنے کا حکم دیا ہے
اس پر بعض نے اعتراض کیا ہے اللہ کی قسم میں نے اپنے آپ کی طرف سے کسی کا
دروازہ کھول کر بند نہیں کرتا بلکہ یہ حکم تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اور اسی
پر پیروی کرتا ہوں۔

حدیث نمبر: 63

جابر قال قال رسول اللہ ﷺ من اراد ان ینظر الی اسرافیل فی
ہیبۃ و الی میکائیل فی رتبتہ و الی جبرائیل فی جلالتہ و الی آدم فی
عملہ و الی نوح فی خشیتہ و الی ابراہیم فی خلفہ و الی یعقوب فی حزنہ و الی
یوسف فی جمالہ و الی موسیٰ فی مناجاتہ و الی ایوب فی صبرہ و الی یحییٰ فی
زھدہ و الی عیسیٰ فی عبادۃ و الی یونس فی ورعہ و الی محمد فی حسبہ و
خلقہ فلینظر الی علی فان فیہ تسعین خصلۃ من خصال الانبیاء
جمعہا اللہ فیہ ولم یجمعہا فی احد غیرہ

(مودۃ فی القربیٰ المودۃ الودۃ الثامنۃ مع ینابیع المودۃ ص255 مطبوعہ کتاب
فروشی بصیرتی ایران)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو
یہ چاہے کہ وہ حضرت اسرافیل کی ہیبت کا نظارہ کرے، حضرت میکائیل کے مقام
کا اور مرتبہ اور حضرت جبریل علیہ السلام کی جلالت کا نظارہ کرے اور حضرت آدم علیہ السلام
اور حضرت نوح علیہ السلام کی خاصیت اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خلت اور حضرت
یعقوب علیہ السلام کا حزن اور حضرت یوسف علیہ السلام کا جمال اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
مناجات کرنا اور حضرت ایوب کا صبر کرنا، حضرت یحییٰ علیہ السلام کا زہد کرنا اور حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کا عبادت کرنا اور حضرت یونس علیہ السلام کا ورع کرنا اور حضرت محمد ﷺ
حسب اور خلق دیکھنا چاہے وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھے۔ اللہ تعالیٰ نے
حضرت علی رضی اللہ عنہ میں انبیاء کرام کی نوے خوبیاں جمع کرر کھی ہیں اور ان خوبیوں کو
حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے سوا کسی اور میں جمع نہیں کیا۔

حدیث نمبر: 64

عن ابی سعید الخدری قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول ان منکم
من یقاتل علی تأویل القرآن کما قاتلت علی تنزیلہ قال ابو بکر انا
ھو یا رسول اللہ قال لا قال عمر انا ھو یا رسول اللہ قال لا ولکن
خاصف النعل قال وکان اعطی علیا نعلہ یخصفہ

(الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان کتاب التاریخ باب ذکر قتال علی ابن ابی
طالب الرقم 6898 مطبوعہ بیت الافکار الدولیۃ بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم
میں سے کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرآن کی تاویل پر لڑے گا تو حضرت ابو بکر

صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا
نہیں پھر حضور عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں ہوں آپ ﷺ
نے فرمایا نہیں بلکہ وہ ہے جو جوتے گانٹھ رہے ہیں راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت
علی رضی اللہ عنہ اس وقت نبی کریم ﷺ کے جوتے گانٹھ رہے تھے۔

حدیث نمبر:65

زید بن اسلم رفعه یا علی بخ بخ من مثلك و الملائكة تشتاق اليك
و الجنة لك فاذا كان يوم القيمة ينصب لى منبر من نور ولك منبر من
نور ولا اب راهيم منبر من نور ولك منبر من نور فتجلس عليه و اذا
مناد ينادى بخ بخ من وصى بين حبيب و خليل ثم اوتى بمفاتيح
الجنة والنار فادفعها اليك۔

(مودة فی القربی المودة التاسعة مع ینابیع المودة المودت ص 256-257 مطبوعه
کتاب فروشی بصیرتی ایران)

ترجمہ: زید بن اسلم روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا
(علی کو بلند فرمایا) واہ واہ اے علی کون تیری مثل ہو سکتا ہے۔ فرشتے تیرے
مشتاق ہیں جنت تیری مشتاق ہے بروز قیامت میرے لیے ایک نور کا ممبر بچھایا
جائے گا اور تمھارے لیے بھی نور کا منبر بچھایا جائے گا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
لیے بھی ایک نور کا منبر بچھایا جائے گا ہم اس پر بیٹھ جائیں گے ایک منادی ندا دے
گا واہ واہ مبارک ہو مبارک ہو آج حبیب اور خلیل کے درمیان موجود ہیں پھر مجھے
جنت اور دوزخ کی کنجیاں دی جائیں گی میں وہ تمہارے سپرد کر دوں گا۔

حدیث نمبر:66

عن علی علیه السلام رفعه من احب ان یرکب سفینة النجاة و
لیستمسك بالعروة الوثقیٰ و یعتصم بحبل الله المتین فلیوال علیا
بعدی و لیعاد عدوه ولیاتم بالائمة الهداة من ولده فانهم حلفائی و
اوصیائی و مجمع علی خلقه بعدی و سادات امتی و قادات الاتقیاء
الی الجنة حزبهم حزبی و حزبی حزب الله و حزب اعدائهم حزب الشیطان۔

(مودت فی القربی مع ینابیع المودة المودة العاشرة ص 258 مطبوعه کتاب الفروشی
الصیرتی ایران)

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے
ارشاد فرمایا جو یہ بات پسند کرے وہ نجات کی کشتی میں سوار ہو جائے اور اللہ تعالیٰ
کی رسی کو مضبوطی سے تھامے اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی کو تھامے اسے حضرت
علی کو میرے بعد دوست رکھنا ہو گا اور ان کے دشمن کو دشمن جانے۔ ان سے
پیدا ہونے والے (فرزند) سے پیدا ہونے والے امت کی طرف پیدا ہونے والے
ائمہ کو امام بنائے یہ میرے خلفا میں اور یہ میرے درمیان ہوں گے۔ میرے بعد
اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر محبت ہوں گے اور یہ میری امت کے سردار ہوں گے
حضرات کو جنت کی طرف کھینچیں گے انکا گروہ میرا گروہ ہو گا میرا گروہ اللہ تعالیٰ
کا گروہ ہے ان کے دشمنوں کا گروہ شیطان کا گروہ ہو گا۔

حدیث نمبر:67

عن ابن عباس رضی الله عنه ان النبی ﷺ قال لعلی وارثی

(اللآلی والمضوعة ج1 ص 297 مطبوعه المکتبة المعروفیه کوئٹه پاکستان)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

حضرت علی رضی اللہ عنہ میرا وارث ہے۔

حدیث نمبر:68

حدثنی ام عطیة قالت بعث النبی ﷺ جیشًا فیهم علی قالت فسمعت رسول الله ﷺ و هو رافع یدیه و یقول اللهم لا تمتنی حتی ترینی علیاً

(جامع الترمذی کتبا المناقب باب لا یحبك الا مومن الرقم 373 مطبوعه دار السلام للنشر و التوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ لشکر بھیجا اس کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی بھیجا میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے ہاتھ بلند کر کے بارگاہ خداوندی میں دعا کی یا اللہ مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ نہ لوں۔

حدیث نمبر:69

عن جابر قال لما کان یوم غزوة الطائف قام النبی ﷺ مع علی رضی الله عنه ملیا من النهار فقال له ابوبکر رضی الله عنه یا رسول الله لقد طاعت منا جاتك علیا منذ الیوم فقال رسول الله ﷺ ما انا انتجیته و لکن الله انتجاه۔

(المعجم الکبیر للطبرانی ج2 الرقم 1735 ص8 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان، مشکوة المصابیح کتاب الفضائل باب علی ابن ابی طالب، ترمذی کتاب المناقب ما انتجیة الرقم 3726 مطبوعه دار السلام للنشر و التوزیع ریاض سعودی عرب) اسد الغابة فی معرفة لص به باب علی بن ابی طالب ج3 ص292 مطبوعه

المکتبة المعروفیه کوئٹه پاکستان)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ طائف کے روز حضور نبی کریم ﷺ اٹھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سورج کی روشنی میں سرگوشی کرنے لگے حتی کہ دن ڈھلنے لگا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آج اتنی طویل سرگوشی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں ان کے ساتھ سرگوشی نہیں بلکہ خود اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ سرگوشی فرمائی۔

حدیث نمبر:70

عن ابن عباس رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ما مررت بسماء الا و اهلها یشتاقون الی علی ابن ابی طالب و ما فی الجنة نبی الا و هو یشتاق الی علی ابن ابی طالب۔

(الریاض النضرة فی مناقب العشرة ج3 ص198 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب میں آسمانوں کی طرف گیا اس نے آسمانوں میں رہنے والوں کو دیکھا ہر کوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مشتاق تھا اور میں نے جنت میں پایا تمام انبیاء کو بھی حضرت علی کا مشتاق۔

حدیث نمبر:71

حدثنی عبدالله بن نجی عن ابیه قال قال لی علی کانت لی منزلة من رسول الله ﷺ لم تکن لاحد من الخلائق فکنت اتیه کل سحر

فاقول السلام علیك یا نبی الله فان تنحنح الفرقت الی اهلی ولا دخلت علیه۔

(سنن النسائی کتاب اسهو باب التحنح فی الصلوٰة الرقم 1214 مطبوعه دار السلام للنشرو والتوزیع ریاض سعودی عرب ، احمد ج1 ص85 الرقم 637)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کے ہاں میرا مقام مرتبہ ایسا تھا کہ جو لوگوں میں سے کسی کا نہ تھا میں ہر روز بوقت سحر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوتا اور سلام عرض کرتا یا نبی اللہ السلام علیک اگر نبی کریم ﷺ کھانس پڑتے تو میں اپنے گھر واپس آجاتا اور اگر نہ کھانستے تو میں اندر چلا جاتا۔

حدیث نمبر:72

عن علی ابن ابی طالب قال دعانی رسول الله ﷺ فقال ان فیك من عیسٰی مثلا ابغفته یهود حتی بهتوا امة واحبته النصاری حتی انزلوه بالمنزل الذی لیس به الا ورنه یهلك فی اثنان محب مطریقرظنی بما لیس فی و بغض یحمله شنانی علی ان یبهتنی الا انی لست بنی ولا یوحی الی ولکنی اعمل بکتاب الله وسنة نبیه ﷺ ما استطعت فما امرتکم من طاعة الله فحق علیکم طاعتی فیما احببتم و کرهتم۔

(مسند احمد بن حنبل ج1 ص160، مسند علی بن ابی طالب الرقم 1377، مطبوعه بیت الافکار الدولیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے علی تمہارے ساتھ وہی وہی ہو گا جیسا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوا یہاں

تک کہ انھوں نے ان کے ساتھ بغض کیا اور ان کی ماں پر بہتان لگایا اور عیسائیوں نے ان کی محبت میں غلو کیا اور اس مقام پر پہنچایا جو انکا نہ تھا۔ پھر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا میرے متعلق دو قسم کے لوگ پیدا ہوں گے ایک وہ جو محبت میں غلو کر جائیں گے اور اس مقام سے مجھے لے جائیں گے جو میرا مقام نہیں اور دوسرے لوگ مجھ سے بغض عناد کریں گے اور مجھ پر ایسے بہتان تراشیں گے جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہ ہو گا خبردار میں نبی نہیں ہوں اور نہ ہی مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے میں اللہ تعالیٰ کی کتاب اور سنت رسول ﷺ کا عامل ہوں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے تمہیں حکم دوں گا وہ تمہیں اچھا لگے یا برا لگے اس پر تم نے میری اطاعت کرنا میرا حق ہے۔

حدیث نمبر:73

عن جمیع عبن عمیر التیمی قال دخلت مع عمتی علی عاشة فسئلت ای الناس کان احب الی رسول الله ﷺ قالت فاطمة فقیل من الرجال قالت زوجها۔

(جامع الترمذی کتاب المناقب باب ما جاء فی فضل فاطمة الرقم 3874 مطبوعه دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت جمیع بن عمیر تیمی بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور سوال کیا لوگوں میں رسول اللہ ﷺ زیادہ محبوب کون ہے تو آپ نے فرمایا حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا اور پھر پوچھا مردوں میں سے کون زیادہ محبوب تھا تو آپ نے فرمایا ان کے خاوند علی بن ابی طالب تھے۔

حدیث نمبر:74

عن ابن مسعود رضی اللہ عنه قال لما برز علی الی عمرو بن عبدو د قال النبی ﷺ برز الایمان کله الی الشرك کله فلما قتله قال له ابشر یا علی فلو وزن عملك الیوم بعمل امتی لرجح عملك بعملهم۔

(ینابیع المودة ص 94 مطبوعه کتاب فروشی بصیرتی ایران) عن حذیفة رضی اللہ عنه ضربة علی فی یوم الخندق افضل من اعمل امتی یوم القیامة۔ (مقتل خوارزمی ص45)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود ؓ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خندق کے روز جب حضرت علی ابن ابی طالب ؓ عمرو بن عبدود کے مقابلہ کے لیے نکلے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کل ایمان کل شرک کے مقابلہ کے لیے جارہا ہے جب حضرت علی بن ابی طالب ؓ نے عمرو بن عبدود کو واصل جہنم کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اے علی کرم ؓ تمہیں مبارک ہو اگر صرف تمہارے اس روز کے عمل کا وزن کیا جائے تو تمام امت کے اعمال سے تمہارا عمل زیادہ وزنی ہوگا۔

حدیث نمبر:75

عن علی رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ و رحم اللہ علیا اللهم ادر الحق معه حیث دار۔

(مسند ابی یعلی الموصلی مسند علی بن ابی طالب الرقم 527 ؛ المعجم الاوسط للطبرانی باب العین باب المیم من اسمه محمد الرقم 6016)

ترجمہ: حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اللہ تعالیٰ تو علی پر رحم فرما اور اے اللہ حق کو اس طرف پھیر دے جس طرف علی جائے۔

حدیث نمبر:76

عن ابی هریرة قال قال عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه لقد اعطی علی بن ابی طالب ثلاث خصال لان تو کن لی خصلة منها احب الی من ان اعطی حمر النعم قیل و ما هُن یا امیر المؤمنین قال تزوجه فاطمة بنت رسول اللہ ﷺ و سکناه المسجد مع رسول اللہ ﷺ یحل له فیه ما یحله له والرایة یوم خیبر هذا حدیث صحیح الاسناد و لم یخرجاه۔

(المستدرك علی الصحیحین کتاب معرفة الصحابة باب ذکر اسلام امیر ج3 ص338 الرقم 4695 مطبوعه قدیمی کتب خانه کراتشی)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب ؓ نے فرمایا حضرت علی ؓ کو تین ایسی خوبیاں عطا کی گئیں ہیں اگر ان میں سے مجھے ایک بھی مل جاتی تو مجھے سرخ اونٹوں کے ملنے سے زیادہ خوشی ہوتی۔ آپ سے پوچھا گیا اے امیر المؤمنین وہ کیا فضیلتیں ہیں تو فرمایا:

ایک یہ کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی ان کے نکاح میں آئیں۔

دوسری یہ کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ مسجد میں رہائش پذیر ہوئے ان کے سب کچھ جائز تھا جو نبی کریم ﷺ کے لیے جائز تھا۔

تیسری یہ کہ خیبر کے روز ان کو علم عطا کیا گیا۔

حدیث نمبر:77

عن ابن عباس قال کنا نتحدث ان رسول اللہ ﷺ عهد الی علی سبعین عهدا لم یعهدها الی غیره

(الطبرانی فی الصغیر ج2 ص69) مجمع الزوائد ج9 ص101 الرقم 14664 مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ستر عہد کیے ان کے علاوہ کسی سے بھی ایک عہد نہ کیا۔

حدیث نمبر:78

ان النبی ﷺ قال لفاطمة اما ترضین ان زوجتك اقدم امتی سلما و اکثرهم علما و اعظمهم حلما۔

(جمع الزوائد کتاب المناقب باب فی علمه ج98 ص102 الرقم 4669 مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: بے شک نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اے فاطمہ کیا تو اس پر راضی نہیں کہ تیرا خاوند سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں اور وہ بہت زیادہ علم والے ہیں اور بڑی حلم والے ہیں۔

حدیث نمبر:79

خارجة بن سعد عن ابیه سعد قال قال رسول الله ﷺ لعلی لا یحل لاحد ان یجنب فی هذا المسجد غیری و غیرك۔

(المصنف فی کشف الاستار برقم 2997 مجمع الزوائد کتاب مناقب باب مایحل له فی المسجد الرقم 14679 ج9 ص105 مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت سعد روایت بیان کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ مسجد میں حالت جنابت میں داخل ہو۔

حدیث نمبر:80

عن شراحیل بن مرة قال سمعت رسول الله ﷺ یقول لعلی ابشر یا علی حیاتك و موتك معی۔

(مجمع الزوائد کتاب المناقب باب منه فی منزلة ج9 ص100 الرقم 14658 مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت شراحیل بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے علی مبارک ہو تو زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی میرے ساتھ ہے۔

حدیث نمبر:81

قال رسول الله ﷺ علی بن ابی طابل حلقة معلقة بباب الجنة من تعلق لها دخل الجنة۔

(فرائد اسلمطین ج1 ص180)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ جنت کے دروازے کا ایک حلقہ ہیں جس نے ان کے ساتھ تعلق استوار کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

حدیث نمبر:82

عن قیس بن عازم قال التقی ابو بکر الصدیق و علی بن ابی طالب فتسم ابو بکر فی وجه علی فقال له مالك تبسمت قال سمعت رسول الله ﷺ یقول لا یجوز احد الصراط الا من کتب له علی الجواز۔

(الریاض النضرة فی مناقب العشرة باب مناقب علی بن ابی طالب ذکر اختصاصه بانه لا یجوز احد الصراط ج3 ص137 مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت قیس بن عازم روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آپس میں ملاقات ہوئی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر مسکرانے لگے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو بکر آپ نے تبسم کس لیے کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا یعنی کوئی پل صراط سے نہیں گزر سکے گا مگر وہ جس کے پاس حضرت علی کی مہر ہوگی۔(جنت کا ویزہ ہوگا)

حدیث نمبر:83

قال رسول اللہ ﷺ یا علی ما عرف اللہ حق معرفتہ غیری و غیرك و ما عرفك حق معرفتك غیر اللہ و غیری۔

مناقب ال ابی طالب ج3 ص267

ترجمہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے علی آپ اور میرے علاوہ کسی نے بھی اللہ تعالیٰ کے مقام کو نہیں پہچانا اور کسی نے بھی سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میرے جس عظمت تم مالک ہو نہیں جانا۔

حدیث نمبر:84

عن ابن عباس علی منی بمنزلۃ راسی من بدنی

(فیض القدیر شرح جامع الصغیر ج5 ص651 الرقم 5596 مطبوعہ دار الکتب القاھرۃ مصر اخرجہ الخطیب فی تاریخہ ج7 ص11 و ابن عساکر فی تاریخہ ج42 ص344 والدیلمی ج3 ص62 الرقم 4174 و ابن جوزی فی العلل المتناھیۃ ج1 ص212 الرقم 335)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ علی میرے ہاں ایسی منزلت رکھتا ہے جیسے میرے بدن پر سر ہو۔

حدیث نمبر:85

محبوب بن ابی زناد قالت الانصار ان کنا لنعرف الرجل الی غیر ابیہ بغضہ علی ابن ابی طالب

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج42 ص287 مختصر تاریخ دمشق ج17 ص371 دار لفکر)

ترجمہ: محبوب بن ابی زناد فرماتے ہیں کہ اہل انصار حرامی شخص کو بغض علی کی وجہ سے پہچانتے تھے(کہ یہ اپنے کا نطفہ نہیں ہے)

حدیث نمبر:86

عن سوید بن غفلۃ عن الصنابیحی عن علی قال قال رسول اللہ ﷺ انا دار الحکمۃ و علی بابھا۔

(جامع الترمذی کتاب مناقب باب مناقب علی ابن ابی طالب حدیث انا دار الحکمۃ الرقم 3723 مطبوعہ دار السلام للنشر والتوزیع ریاض سعودی عرب)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کے دروازہ ہے۔

حدیث نمبر:87

عن ابن عباس ان علیا رضی اللہ عنہ کان یقول فی حیاۃ رسول اللہ ﷺ ان اللہ عزوجل یقول (افان مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم) (ال عمران 144) واللہ لا تنقلب علی اعقبنا بعد اذ ھدانا اللہ واللہ لئن مات او قتل لا قاتلن علی ما قاتل علیہ اموت واللہ انی

لاخوہ و ولیه و ابن عمه و و رثه فمن احق به منی۔

(المعجم الکبیر ج11 الرقم 174 ص66 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان؛ ذکرہ ابو عبداللہ الحنبلی فی الاحادیث المختارہ ج2 ص233 و ذکرہ النسائی فی السنن الکبریٰ ج5 ص125 الرقم 8450 و ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد ج9 ص134)

عن عبادة بن الصامت قال کنا ننور اولادنا رجب علی بن ابی طالب فاذا راینا احد لایحب علی بن ابی طالب علمنا انه لیس منا و انه لغیر اشدہ

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج42 ص287 مختصر تاریخ دمشق ج17 ص371 دارلفکر)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کے حیات مبارکہ میں فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ نبی فوت ہو گئے یا شہید کر دیے گئے تو تم ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اس ذات کی قسم اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیے جائیں تو میں میں تمام عمر ان کے احکام پر لڑتا رہوں گا جن پر آپ نے قتال کیا خدا کی قسم میں ان کا بھائی ہوں میں ان کا ولی ہوں میں ان کے چچازاد بھائی ہوں اور میں ان کے علم کا وارث ہوں ان کے حق کا وارث میرے علاوہ کون ہو سکتا ہے۔

حدیث نمبر:88

و عن انس بن مالك قال قال رسول الله ﷺ ما من نبی الا وله نظر فی امته و علی نظیری۔

(الریاض النضرہ فی مناقب عشرة المبشرة، ج3 ص120، مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کی کوئی نظیر اس کی امت کوئی شخص ہوتا ہے اور میری نظیر علی بن ابی طالب ہے۔

حدیث نمبر:89

عن ابی ایوب قال قال رسول الله ﷺ لصقد صلیت الملائکة علی و علی علی لانا کنا نصلی لیس معنا احد یصلی غیرنا۔

(الریاض النضرة فی مناقب العشرة المبشرة ج3، ص121، مطبوعه دار الکتب العلمیة۔)

ترجمہ: حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا یعنی فرشتے مجھ پر اور علی پر درود پڑھتے تھے کیوں کہ اس وقت ہم دونوں نماز پڑھتے تھے اور ہمارے علاوہ کوئی اور نماز نہیں پڑھتا تھا۔

حدیث نمبر:90

قال جاء ابو بکر و علی یزورون قبر النبی ﷺ بعد وفاته ستة ایام قال علی لابی بکر تقدم یا خلیفة رسول الله فقال ابو بکر ما کنت لا نقدم رجلا سمعت رسول الله ﷺ یقول علی منی بمنزلتی من ابی۔

(الریاض النفرة فی مناقب العشرة ج3 ص118–119 مطبوعه دار الکتب العلمیة بیروت لبنان)

ترجمہ: نبی کریم ﷺ کے وصال کے چھ روز بعد حضرت ابو بکر اور حضرت علی

رضی اللہ عنہما زیارت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا اے خلیفہ رسول آپ آگے بڑھیں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں ایسے شخص پر کیسے سبقت کر سکتا ہوں جس کے بارے میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا علی مجھے ایسے ہیں جیسے میں اپنے رب کریم کو ہوں۔

جمعرات ، 3 بجے دن، 13-07-18
بحرمت طٰہٰ یٰس صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت صاحبزادہ
سید محمد عباس علی گیلانی
خانوادہ حجرہ شاہ مقیم